وطن اور وطن سے دور بسنے والوں کی حقیقی اور مؤثر آواز
www.dailywatanvoice.com
Email:watanvoicedigital@gmail.com Cell:+923175526830
روزنامہ
Daily WATAN VOICE Digital
وطن وائس
ایڈیٹر: ارسلان معروف
چیف ایڈیٹر: چوہدری معروف حسین
جلد نمبر: 1 منگل 13 اکتوبر 2026ء 30 ربیع الثانی 1448ھ صفحات 4 قیمت 20 روپے شمارہ نمبر: 349

مظفر آباد ہائبرڈ مند نوجوانوں کیلئے 1 لاکھ 50 ہزار بلاسود قرض پروگرام طالبات میں چیک تقسیم

1 لاکھ 50 ہزار روپے تک بلاسود قرض پروگرام کے حوالے سے آگاہی سیشن سات طالبات میں 30،30 ہزار روپے کے وظائف کے چیک تقسیم

اخوت، سمال انڈسٹریز کارپوریشن اور اے جے کے ٹیوٹا کے اشتراک سے گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ مظفر آباد میں تقریب کا انعقاد کیا گیا

نوجوانوں کو خود روزگاری، کاروباری منصوبہ بندی اور معاشی خودمختاری کے لیے دستیاب سہولیات سے آگاہ کیا گیا، تقریب میں چیئرمین ٹیوٹا و دیگر نے شرکت کی

مظفر آباد (خبر نگار) وزیر اعظم آزاد جموں و کشمیر کے وژن کے مطابق ہنر مند نوجوانوں کو معاشی طور پر خود مختار بنانے، خود روزگاری کو فروغ دینے اور چھوٹے کاروبار کے قیام کے لیے مواقع فراہم کرنے کے سلسلے میں اخوت، سمال انڈسٹریز کارپوریشن اور آزاد جموں و کشمیر ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی (AJK TEVTA) کے اشتراک سے گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ (GVTI) مظفر آباد میں بلاسود قرض پروگرام کے حوالے سے ایک اہم آگاہی سیشن کا انعقاد کیا گیا۔ سیشن کا بنیادی مقصد فنی و پیشہ ورانہ تربیت حاصل کرنے والے نوجوانوں کو کاروبار کے آغاز، ملی معاونت کے حصول اور معاشی خود انحصاری کے دستیاب مواقع سے آگاہ کرنا تھا۔ اس موقع پر اہل نوجوانوں کے لیے ڈیڑھ لاکھ روپے تک کے بلاسود قرض کی سہولت، قرض کے حصول کے طریقہ کار اور چھوٹے کاروبار کے فروغ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی گئی۔ تقریب میں چیئرمین/ایکس اتھارٹی سیکرٹری اے جے کے ٹیوٹا میر اسامہ محمود، ڈائریکٹر آپریشنز اے جے کے ٹیوٹا محترمہ انجم آصف عیاری، ڈائریکٹر سمال انڈسٹریز وحید خٹک، پرنسپل و ڈسٹرکٹ کوآرڈینیٹر الہام الحمد ڈار، ایریا منیجر اخوت شاہد حسین، ملتی مظفر آباد مشتی وحید احمد، ڈپٹی ڈائریکٹر ہیلتھ ڈی آر ای ضیاء عارف چغتائی، منیجر اخوت مظفر آباد برانچ واجد علی مغل اور انچارج اتھارٹی سیکرٹری اے جے کے ٹیوٹا مرزا اعجاز محمود، ڈائریکٹر آپریشنز اے جے کے ٹیوٹا محترمہ انجم اسامدہ اور طلبہ و طالبات نے شرکت کی۔ چیئرمین/ایکس اتھارٹی سیکرٹری اے جے کے ٹیوٹا میر اعجاز محمود نے اپنے خطاب میں فنی و پیشہ ورانہ تعلیم کے فروغ پر نوجوانوں کی صلاحیتوں کو نکھارنے اور انہیں عملی زندگی میں کامیابی کے مواقع فراہم کرنے کے لیے ادارہ جاتی تعاون کی اہمیت پر زور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

پاکستان اور روس کا سیکورٹی تعاون بڑھانے پر اتفاق

فیلڈ مارشل عاصم منیر روس کے ساتھ دیرینہ تعلقات کو مزید مستحکم بنانے، مشترکہ مفادات اور سیکیورٹی کے میدان میں عملی تعاون کو فروغ دینے کیلئے پاکستان کے عزم کو بھی اجاگر کیا، اداروں کے درمیان قریبی ادارہ جاتی روابط کے فروغ اور باہمی رابطہ کاری کو بہتر بنانے کی اہمیت پر زور

روسی وزیر داخلہ کا علاقائی امن واستحکام، دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاکستان کی مسلح افواج کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور قربانیوں کا اعتراف، ادارہ جاتی روابط بڑھانے اور علاقائی سلامتی سے متعلق امور پر باہمی رابطہ کاری بہتر بنانے کی اہمیت کو اجاگر کرتی ہے، آئی ایس پی آر

محسن نقوی سے روسی ہم منصب کی ملاقات، سائبر کرائم کی روک تھام اور نیشنل پولیس اکیڈمی اور روس کی پولیس اکیڈمی کے مابین تعاون بڑھانے، وفود کی سطح پر بھی مذاکرات، منظم جرائم کے خلاف مشترکہ اقدامات اور معلومات کے تبادلے پر اتفاق

راولپنڈی (صباح نیوز) روسی فیڈریشن کے وزیر داخلہ وائس ایڈمرل کوولوکوسٹیف نے جنرل ہیڈکوارٹرز (جی ایچ کیو) راولپنڈی کا دورہ کیا۔ جہاں انہوں نے چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر سے ملاقات کی۔ پاک فوج کے شعب تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق ملاقات میں باہمی دلچسپی کے امور اور علاقائی سلامتی کی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا جبکہ پاکستان اور روس کے درمیان دوطرفہ سیکیورٹی تعاون کو مزید مضبوط بنانے پر خصوصی توجہ دی گئی۔ ترجمان پاک فوج کا کہنا تھا کہ ملاقات کے دوران پاک فوج کے نظریئے کے حوالے سے بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ سیکورٹی اداروں کے درمیان قریبی ادارہ جاتی روابط کے فروغ اور باہمی رابطہ کاری کو بہتر بنانے کی اہمیت پر زور دیا۔ اس موقع پر سیکورٹی کے شعبے میں تعاون کو وسعت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)



اسلام آباد: صدر آزاد کشمیر سردار تنویر الیاس خان سے وفاقی محتسب نوید کامران ملاقات کر رہے ہیں

صدر ڈاکٹر نجیب نقی کیساتھ وفاقی محتسب نوید کامران کی ملاقات

وفاقی محتسب نوید کامران بلوچ نے صدر آزاد کشمیر کو یادگاری شیلڈ پیش کی

بہتر خدمات، انصاف کی فراہمی، شکایات کا ازالہ اہمیت پر بھی تبادلہ خیال

اسلام آباد (خبر نگار) آزاد جموں و کشمیر کے صدر ڈاکٹر نجیب نقی خان سے وفاقی محتسب نوید کامران بلوچ نے ملاقات کی۔ ملاقات میں باہمی دلچسپی کے امور، وفاقی محتسب کے ادارے کے کردار کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران عوام کو بروقت انصاف کی فراہمی، شکایات کے ازالے اور سرکاری اداروں کی جانب سے عوام (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

مشرق وسطیٰ امریکی فوج کیلئے جدید جنگی ٹیکنالوجی کی تجربہ گاہ

ٹاسک فورس 99 کے ذریعے نئی ٹیکنالوجیز کو عملی ماحول میں آزمانے کا عمل جاری

مواصلاتی نظام سے متعلق نئی ٹیکنالوجیز صلاحیتوں کو عملی طور پر پرکھا جا رہا، ہینٹ کام

واشنگٹن (نامہ نگار، نیوز ایجنسیاں) امریکی سینٹرل کمانڈ (سینٹ کام) نے کہا ہے کہ امریکی فضائیہ کی ٹاسک فورس 99 مشرق وسطیٰ میں ڈرونوں اور مواصلاتی نظام کی نئی صلاحیتوں کی جانچ کر رہی ہے، جس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

شکھوٹ چوک میں ٹریفک کا خونی حادثہ، طالبہ نورین عارف جان بحق

میر پور (بیورو رپورٹ) شکھوٹ چوک میں ٹریفک کا خونی حادثہ اتاری ڈرائیور نے لگمرا کے طالبہ مسماۃ نورین عارف کو مار ڈالا ڈرائیور موقع سے فرار، مقامی لڑکیں بھی اسی جگہ کونسلر بھرتیں فیضان رمضان کے بیٹے تھونل نے گمراہ کر 2 موٹر سائیکل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

پاکستان اور عمان کا تجارت اور سرمایہ کاری کے فروغ پر اتفاق

علاقائی امن و استحکام کے لیے مذاکرات اور سفارت کاری کی اہمیت پر زور

اسحاق ڈار اور سلطنتِ عمان کے وزیر خارجہ کی ملاقات، مشترکہ پریس کانفرنس

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے پاکستان اور عمان کے درمیان مختلف شعبوں میں دوطرفہ تعاون کو مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہم (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

وزیر اعظم کا سعودیہ کے دفاع کے لیے غیر متزلزل عزم کا اعادہ

اسلام آباد (خصوصی نمائندہ) وزیر اعظم محمد شہباز شریف سے مکہ ڈیفنس الائنس (Makkah Defence Alliance) کے چیف سیکرٹری جنرل، لیفٹیننٹ جنرل (ر) نعمان محمود نے اسلام آباد میں ملاقات کی۔ وزیر اعظم نے جنرل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)

فتح-2 میزائل کا کامیاب تجربہ سائنسی ترقی کا اہم مظہر ہے، افتخار گیلانی

فیلڈ مارشل عاصم منیر سینئر افسران، سائنس دانوں اور انجینئرز کو مبارکباد دے کر حوصلہ بڑھایا

ملکی دفاع اور قومی سلامتی کیلئے مسلح افواج کی خدمات قابل تحسین ہیں، وزیر اعظم

اسلام آباد (خبر نگار) وزیر اعظم آزاد کشمیر افتخار گیلانی نے فتح-2 میزائل کے کامیاب تجربے پر قوم کو مبارکباد دیتے ہوئے فیلڈ مارشل سید عاصم منیر، آرمی ریگولر فورس کمانڈ کے کمانڈر، پاک فوج کے سینئر افسران، سائنس دانوں اور انجینئرز کی خدمات کو سراہا ہے۔ اپنے بیان میں وزیر اعظم آزاد کشمیر نے کہا کہ فتح-2 میزائل کا کامیاب تجربہ پاکستان کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)



مہاجرین کے مسائل حل کیلئے مؤثر اقدامات اٹھائیں گے، رضا احمد قادری

ن لیگ کی حکومت عام آدمی کی فلاح و بہبود، عوامی مسائل کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے گی

وزیر اعظم افتخار گیلانی کی قیادت میں آزاد کشمیر میں تعمیر و ترقی، عوامی خوشحالی اور گڈ گورننس کے اقدامات شروع ہو چکے

راولپنڈی، اسلام آباد اور گردونواح میں مقیم کشمیریوں کے مسائل کے حل کیلئے اپنا کردار ادا کرتے رہیں گے، ڈپٹی اسپیکر

راولپنڈی (خبر نگار) آزاد جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی کے ڈپٹی اسپیکر حافظ احمد رضا قادری نے کہا ہے کہ مسلم لیگ (ن) کی موجودہ حکومت عام آدمی کی فلاح و بہبود، عوامی مسائل کے حل اور ریاست میں مثبت تبدیلی لانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ اپنے حلقے کے عوام سمیت راولپنڈی، اسلام آباد اور راولپنڈی ڈویژن میں مقیم (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)



ہنگامی صورت حال میں فوری ردعمل، عوام کو بروقت امداد فراہم ہر صورت یقینی بنائی جائے، عظمیٰ اعظم

ہنگامی صورت حال میں فوری ردعمل، عوام کو بروقت امداد کی فراہمی ہر صورت یقینی بنائی جائے، عظمیٰ اعظم

ریسکیو عملہ ہنگامی اطلاع کو معمولی نہ سمجھے، آگ لگنے، حادثات یا دیگر ہنگامی حالات میں فوری کارروائی کو یقینی بنائے

ڈیوٹی میں غفلت یا غیر حاضری کی شکایت سامنے آنے پر معاملے کو نظر انداز نہیں کیا جائے گا، اسسٹنٹ کمشنر لیپہ سہیل مہتاب



بلیاں بالا (بیورو رپورٹ) ڈپٹی کمشنر عظمیٰ اعظم، ایس پی جہلم ولی عطاء الرحمن کا اسسٹنٹ کمشنر لیپہ سہیل مہتاب، دیگر افسران کا پولیس آفیسران کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

عالمی ملٹری مشق کیمبرین پیٹرول میں سلور میڈل پاک فوج کے نام

لندن (نمائندہ خصوصی) پاک فوج کی ٹیم نے برطانیہ میں منعقدہ عالمی ملٹری ایکسرسائز کیمبرین پیٹرول 2026 میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)

چنار کمبسن ہیڑی ڈرامے کیس میں زیادتی و قتل کے مرتکب ملزمان گرفتار

میڈیکل رپورٹ میں بچے سے بدفعلی کی تصدیق ہوگئی، تحریری درخواست پر ملزمان کے خلاف مقدمہ درج، تفتیش شروع

عوامی حلقوں میں تشویش اب دیکھنا یہ ہے کہ پولیس تفتیش کو کتنی تیزی شفافیت سے مکمل کر کے مقدمے کو منطقی انجام تک پہنچاتی ہے

پولیس اور ضلعی انتظامیہ سے بازاروں، ورکشاپوں اور ہوٹلوں میں کام کرنے والے کمسن بچوں کے تحفظ کے لیے مؤثر نگرانی کا مطالبہ



چناری (خصوصی رپورٹر) تھانہ پولیس چناری کے کمسن زیادتی درجے کے ساتھ سنگین زیادتی کے سنگین واقعے میں سنگین طور پر ملوث دو ملزمان کو گرفتار کر لیا، پولیس نے متاثرہ بچے کی تحریری درخواست پر ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی، میڈیکل رپورٹ میں کمسن بچے سے بدفعلی کی تصدیق، اگست کے واقعہ پر پبلک جلسہ ولی کے عوامی مطالبے پر شدید تشویش، جلسہ ولی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

1122 کا تربیتی پروگرام کامیابی سے اختتام پذیر

ریسکیو 1122 میر پور کی تربیتی ٹیم نے یونیورسٹی کے طلبہ کو فائر سیفٹی، ایمرجنسی ایوکیویشن ڈرلز سے آگاہی اور تربیت فراہم کی

انسانی جانوں کا تحفظ، عوامی آگاہی، عملی تربیت اور زندگی بچانے کی مہارتوں کے فروغ کیلئے سرگرمیاں جاری رکھی جائیں گی، ایمرجنسی آفیسر

میر پور (خبر نگار) ڈپٹی ڈائریکٹر آگاہی ہدف کے سلسلے میں ریسکیو 1122 میر پور کے زیر اہتمام میر پور یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی (MUST) میں منعقدہ تین روزہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

ایران پر زمینی حملہ امریکی فوج کیلئے تباہ کن ثابت ہوگا، پاسداران انقلاب

تہران (نیوز ڈیسک) امریکی فوج کی جانب سے ایران پر زمینی حملے کی قیمت آرائیوں پر ایرانی پاسداران انقلاب فورس کے کمانڈر انچیف کے مشیر الحاج (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)

اپوزیشن دوبارہ مذاکرات کرے جائیں بلاول بھٹو

ایمرجنسی لگانا کوئی خوشی کی بات نہیں ہوتی، اگر ہمیں کوئی خصوص جواز دیا جاتا تو صدر دستخط نہ کرتے

اپوزیشن کو ماننا پڑے گا کہ صوبائی حکومت نے سیاسی خوشکن حملہ کیا ہے، قومی اسمبلی میں اظہار خیال

صدر نے آئین کے مطابق ایمرجنسی کی منظوری دی، پی پی آئی والے صدر پاکستان اور پیپلز پارٹی کو تنقید کا نشانہ بنا رہے ہیں

اسلام آباد (آئی این پی) چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری نے کہا ہے کہ وزیر اعظم ایمرجنسی کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعظم شہباز شریف کو مبارکباد دیتا ہوں کہ پی پی آئی کو ایک بار مذاکرات کی دعوت دیں تاکہ ہم سب ملکر دہشت گردی کا خاتمہ کر سکیں، موجودہ سیاسی و قانونی حالات میں پی پی آئی کا کردار ہے۔ بدھ کو قومی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے بلاول بھٹو زرداری (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)

راولپنڈی: چین کے تجارتی وفد کا راولپنڈی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے دورہ پر شرکاء کے ساتھ گروپ فوٹو



تربیتی پروگرام کے دوران طلبہ و ملازمین کو فائر سیفٹی اور ایمرجنسی رسپانس کے حوالے سے تربیت دی جا رہی ہے



راولپنڈی: فیلڈ مارشل سید عاصم منیر روس کے وزیر داخلہ وائس ایڈمرل کوولوکوسٹیف ملاقات کر رہے ہیں



راولپنڈی: فیلڈ مارشل سید عاصم منیر روس کے وزیر داخلہ وائس ایڈمرل کوولوکوسٹیف ملاقات کر رہے ہیں



ایڈہاک ملازمین کی پُرامن جدوجہد، مستقلی ایکٹ 2026 اہم پیش رفت قرار

2021 میں لیگی حکومت نے مستقلی کی قانون سازی کی، ایکٹ منسوخ ہونے سے پینشن بڑی متاثر

قانون و انصاف کے مطابق فیصلے سے غیر یقینی صورت حال ختم ہوگی

مظفر آباد (نمائندہ خصوصی) مرکزی کمیٹی ایڈہاک ملازمین آزاد کشمیر کے ترجمان راجہ اطہر علی خان، سردار سکندر اور ملک مشتاق نے کہا ہے کہ ایڈہاک ملازمین نے سال 2014 سے مستقلی کے لیے طویل اور صبر آزما جدوجہد کی، تاہم تمام تر مشکلات اور مساعد حالات کے باوجود ہمیشہ قانون کی پاسداری، پُرامن احتجاج اور ریاستی اداروں کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 14)

پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں KPK میں ایمرجنسی نفاذ کی توثیق

خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کے نفاذ کی توثیق کیلئے قرارداد دونوں ایوان میں پیش

پی ٹی آئی نے خود سیاسی خودکشی کی، ایمرجنسی مجبوری میں لگائی گئی، بلاول بھٹو زرداری

اپوزیشن لیڈر کا سیاسی قیادت کو عمران کیساتھ مل طاقات کی اجازت دینے کا مطالبہ

طارق فضل نے خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کے نفاذ کی توثیق کیلئے قرارداد ایوان میں پیش کی

اسلام آباد (صباح نیوز) پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں KPK میں ایمرجنسی کے نفاذ کی توثیق، قومی اسمبلی نے خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کے نفاذ سے متعلق صدارتی اعلان کی قرارداد کثرت رائے سے منظور کر لی، جس کے بعد ایوان زیریں نے صوبے میں ایمرجنسی کے نفاذ کی توثیق کر دی۔ اپوزیشن نے حکومتی فیصلے کی مخالفت کرتے ہوئے احتجاج (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)



مظفر آباد: ایکٹر چوہدری طارق فاروق نے ممبر اسمبلی شرکت سٹ و ملاقات کر رہے ہیں

مظفر آباد: ایل پی جی سلنڈرز من مانی قیمتوں پر فروخت کا سلسلہ جاری

اوگرا نے قیمت 3200 روپے مقرر کی، مہینہ فروخت 6000 روپے میں جاری

سرکاری فرخ نامے پر عمل درآمد نہ ہونے سے شہری پریشان

اتھارٹی (اوگرا) کی جانب سے گھریلو ایل پی جی سلنڈر کی قیمت 3200 روپے مقرر کیے جانے اور اس حوالے سے باقاعدہ نوٹیفکیشن جاری ہونے کے باوجود شہر میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 12)



اسلام آباد: امریکی ماہر الامور خلیلی بیکر پاکستان انٹی ٹیرٹ آف میڈیکل سائنسز کا دورہ کر رہی ہیں

چک امرو ریلوے لائن اور اسٹیشن تباہ حالی کا شکار

ناردوال چک امرو ریلوے سروس کی بندش سے مقامی آبادی سفری سہولیات سے محروم

ریلوے سروس معطل ہونے سے کاروباری سرگرمیاں متاثر

شکر گڑھ (نمائندہ خصوصی) چک امرو ریلوے لائن طویل عرصے سے بندش کے باعث تباہ حالی کا شکار ہو گئی ہے۔ یہ ریلوے لائن قیام پاکستان سے پہلے قائم کی گئی تھی جو کئی دہائیوں تک مقامی آبادی کی سفری سہولیات فراہم کرتی رہی اور تقریباً تیس سال پہلے تک چلتی رہی لیکن سروس معطل ہونے سے علاقے کی رونقیں ماند پڑ گئیں۔ چک امرو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 11)

وطن اور وطن سے دور بسنے والوں کی حقیقی اور موثر آواز
Email:watanvoicedigital@gmail.com Cell:+923175526830
روزنامہ
Daily WATAN VOICE Digital
وطن وائس
ڈیجیٹل
چیف ایڈیٹر: چوہدری معروف حسین
جمعرات 15 اکتوبر 2026

ریاض ایئر پورٹ پر حملہ

ریاض کے کنگ خالد انٹرنیشنل ایئر پورٹ پر ہفتے کو ہونے والے حملے میں ایک پاکستانی سمیت 13 افراد شہید جبکہ سینکڑوں زخمی ہو گئے۔ سعودی عرب کی جنرل اتھارٹی آف سول ایوی ایشن کے ترجمان کے مطابق پروجیکٹائل حملے سے ہوائی اڈے کی عمارت کو کافی نقصان پہنچا جس کا جائزہ اور تخمینہ لگانے کا کام جاری ہے۔ حوثی باغیوں کی طرف سے فائر کیے گئے ایک اور میزائل کو فضاء ہی میں ناکارہ بنا دیا گیا تھا۔ وزیرِ اعظم شہباز شریف نے حوثی ملیشیاء کے حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ سعودی عرب کے شہریوں اور اہم تنصیبات کو نشانہ بنانا کسی صورت قابلِ قبول نہیں، ایسے پُرتشدد اقدامات علاقائی امن اور استحکام کے لیے سنگین خطرہ ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ بین الاقوامی قانون کی صریح خلاف ورزی کرنے والے یہ حملے فوری بند کیے جائیں۔ مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے کے تحت سعودی عرب کی حمایت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے اُن کا یہ بھی کہنا تھا کہ سعودی عرب کی خود مختاری، علاقائی سالمیت اور سلامتی کے تحفظ کے عزم پر قائم ہیں۔ ترجمانِ دفترِ خارجہ نے کہا کہ شہری ہوائی اڈے کو نشانہ بنانا دہشت گردی کی گھناؤنی کارروائی ہے۔

واضح رہے کہ سعودی عرب اور حوثیوں کے درمیان تنازعہ اُس وقت شروع ہوا جب 2014ء میں یمن میں سیاسی انتقالِ اقتدار کے دوران اختلافات اور مسلح تصادم شدت اختیار کر گئے۔ حوثیوں نے یمن کے دارالحکومت صنعا اور دیگر علاقوں پر قبضہ کر لیا تو مارچ 2015ء میں سعودی عرب کی قیادت میں قائم اتحاد نے یمن کی بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ حکومت کی حمایت میں فوجی مداخلت کی۔ اُس کے بعد سعودی عرب اور حوثیوں کے درمیان میزائل حملوں، فضائی کارروائیوں اور سرحد پار کشیدگی کا سلسلہ جاری رہا۔ اپریل 2022ء میں اقوامِ متحدہ کی ثالثی میں جنگ بندی ہوئی جس سے لڑائی میں نسبتاً کمی آئی تاہم تنازعے کا پائیدار سیاسی حل نہ نکل سکا۔ حالیہ واقعات نے ایک بار پھر ثابت کیا ہے کہ طویل تنازعات میں عارضی سکون کو مستقل امن سمجھ لینا درست نہیں ہے۔ حوثیوں اور سعودی عرب کے درمیان یہ تنازعہ یقیناً تشویشناک ہے کیونکہ وہاں حملہ صرف ایک ملک کی سلامتی کا مسئلہ نہیں بلکہ اس کے اثرات پورے خطے، بین الاقوامی فضائی سفر، تجارت اور توانائی کی منڈیوں تک پھیل سکتے ہیں۔ پاکستان کے لیے بھی صورتحال خاصی پیچیدہ ہے۔ ملک پہلے ہی دہشت گردی کے خلاف جدوجہد میں مصروف ہے، ایک طرف افغانستان سے متعلق سکیورٹی چیلنج ہیں تو دوسری طرف بھارت کے ساتھ تعلقات اور سرحدی تناؤ کے مسائل موجود ہیں۔ خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں دہشت گردی، داخلی سلامتی کے تقاضے، معاشی مشکلات اور محدود وسائل بھی ریاست کیلئے چیلنج بنے ہوئے ہیں۔ پاکستان مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے کے تحت اپنے عزم کا اعادہ کر چکا ہے، اِس لیے وہ سعودی عرب کی سلامتی اور حرمین شریفین کے تحفظ کے لیے اپنی ذمہ داریوں کو نظر انداز نہیں کرے گا لیکن ضروری ہے کہ دفاعی اقدامات اور ردِ عمل کا تعین معاہدے کی شرائط، زمینی حقائق، قومی مفادات اور علاقائی سلامتی کو سامنے رکھ کر کیا جائے۔ سعودی عرب کی سلامتی یقینی بنانے کے ساتھ ساتھ یمن کے عوام کو مزید جنگی تباہی سے بچانا بھی لازم ہے۔ حوثیوں کی طرف سے ریاض ایئر پورٹ پر حملے کی جتنی بھی مذمت کی جائے، کم ہے۔ شہری آبادی یا غیر فوجی تنصیبات کو نشانہ بنانا کسی صورت قابلِ قبول نہیں۔ ایسے میں چین، ایران اور دیگر بااثر ممالک کو سفارتی رابطوں کے ذریعے حالات سنبھالنے اور فریقوں کو مذاکرات کی طرف لانے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ کشیدگی میں اضافہ پورے خطے کے لیے مشکلات بڑھا سکتا ہے، اس لیے تحمل اور ذمہ داری سے کام لینا ضروری ہے۔ مذاکرات کے لیے سازگار ماحول بنانے کی خاطر حملوں کا سلسلہ روکنے اور باہمی اعتماد بحال کرنے کیلئے مؤثر اقدامات کرنے ہوں گے۔ اختلافات کتنے ہی گہرے کیوں نہ ہوں، معاملات بات چیت کے ذریعے ہی حل ہو سکتے ہیں۔ پاکستان کو اپنے دفاعی وعدوں، ملکی سلامتی اور معاشی حالات کو سامنے رکھتے ہوئے ہر ایسی کوشش کا ساتھ دینا چاہیئے جو کشیدگی کم کرے اور امن کی طرف لے کر جائے۔

سلسلہ قرآن کا فرمان سورۃ السجدہ، آیات 23 تا 30 (حصہ اوّل: آیات 23 تا 26)



تحریر
ظہیر الدین

ہدایت کی امانت، صبر کی قیادت اور تاریخ کا خاموش فیصلہ

پچھلے رکوع میں قرآن نے انسان کے سامنے دو راستے واضح کیے تھے: ایک وہ جو اللہ کی آیات سن کر سجدے میں جھک جاتا ہے، اور دوسرا وہ جو نصیحت کے باوجود منہ پھیر لیتا ہے۔ اب اس حقیقت کو انبیائے کرام علیہم السلام کی تاریخ سے جوڑا جاتا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ ہدایت کا یہ سلسلہ کوئی نئی بات نہیں؛ اللہ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو بھی کتاب عطا فرمائی تھی۔ گویا رسول اللہ ﷺ کو تسلی دی جا رہی ہے کہ آپ ﷺ جس وحی کی دعوت دے رہے ہیں، وہ اسی ربانی سلسلۂ ہدایت کا تسلسل ہے جس نے پہلے بھی انسانیت کی رہنمائی کی۔ (آیت 23)

»فَلَا تَكُنْ فِي مِرْيَةٍ مِنْ لِقَائِهِ« کے الفاظ کی تفسیر میں اہلِ علم نے مختلف توضیحات پیش کی ہیں۔ ایک معروف تفسیر کے مطابق یہاں حضرت موسیٰ علیہ السلام سے ملاقات مراد ہے، جس کی تائید معراج کے موقع پر آپ ﷺ کی حضرت موسیٰ علیہ السلام سے ملاقات کی صحیح روایات سے بھی ہوتی ہے۔ بعض مفسرین نے اس کا تعلق کتاب کے ملنے سے بیان کیا ہے۔ دونوں صورتوں میں اصل مضمون یہی ہے کہ وحی اور نبوت کا سلسلہ اللہ کی طرف سے ایک مسلسل حقیقت ہے۔ قرآن اختلافِ تعبیر کی گنجائش رکھتے ہوئے بھی اس بنیادی پیغام کو پوری قوت سے قائم رکھتا ہے۔ (آیت 23)

بنی اسرائیل کے لیے کتاب کو ہدایت بنایا گیا، پھر انہی میں ایسے پیشوا پیدا کیے گئے جو اللہ کے حکم سے لوگوں کی رہنمائی کرتے تھے۔ مگر قرآن ان کی قیادت کی بنیاد نسب، دولت، اقتدار یا محض علمی شہرت کو نہیں بناتا؛ دو صفات بیان کرتا ہے: صبر اور اللہ کی آیات پر یقین۔ یہ دونوں الفاظ دینی قیادت اور اجتماعی اصلاح کا پورا اصول اپنے اندر سمیٹے ہوئے ہیں۔ (آیت 24)

»لَمَّا صَبَرُوا وَكَانُوا بِآيَاتِنَا يُوقِنُونَ« میں صبر محض مشکلات برداشت کرنے کا نام نہیں۔ اس میں حق پر ثابت قدم رہنا، خواہشات کو قابو میں رکھنا، مخالفت کے باوجود اصول نہ چھوڑنا اور ذمہ داری کو مسلسل نبھانا شامل ہے۔ یقین وہ باطنی قوت ہے جو انسان کو یہ اعتماد دیتی ہے کہ حق کی قدر وقتی کامیابی یا ناکامی سے متعین نہیں ہوتی۔ صبر کے بغیر یقین عملی استقامت نہیں بنتا، اور یقین کے بغیر صبر محض بے سمت برداشت بن سکتا ہے۔ (آیت 24)

یہی اصول سیرتِ نبوی ﷺ میں پوری شان سے نظر آتا ہے۔ مکہ میں رسول اللہ ﷺ نے مخالفت، تمسخر، معاشرتی دباؤ اور شدید مشکلات کے باوجود دعوتِ حق جاری رکھی۔ آپ ﷺ کی جدوجہد میں حکمت بھی تھی، تدبیر بھی، رحمت بھی اور غیر متزلزل یقین بھی۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ حقیقی قیادت صرف لوگوں کو متاثر کرنے کا نام نہیں؛ لوگوں کو صحیح سمت میں لے جانے اور خود اس راستے پر ثابت قدم رہنے کا نام ہے۔

آج بھی گھر، مسجد، تعلیمی ادارے اور معاشرے کی قیادت کے لیے یہی معیار ضروری ہے۔ علم کے ساتھ کردار، اختیار کے ساتھ تحمل، اختلاف کے وقت انصاف اور مشکلات میں ثابت قدمی نہ ہو تو قیادت محض منصب رہ جاتی ہے۔ قرآن یہ بھی سکھاتا ہے کہ لوگوں کی رہنمائی کرنے سے پہلے انسان کو اپنی خواہشات اور ردِ عمل پر قابو پانا سیکھنا چاہیے۔ جو شخص اپنے نفس کی بے اعتدالی کا اسیر ہو، وہ دوسروں کو اعتدال کی منزل تک مشکل ہی سے پہنچا سکتا ہے۔ (آیت 24)

اس کے بعد قرآن ایک نہایت اہم حقیقت بیان کرتا ہے کہ جن معاملات میں لوگ اختلاف کرتے رہے، قیامت کے دن اللہ ان کے درمیان فیصلہ فرمائے گا۔ بنی اسرائیل کو کتاب ملی، رہنمائی ملی، مگر بعد میں ان کے درمیان اختلافات بھی پیدا ہوئے۔ اس سے واضح ہوتا ہے کہ علم اور مذہبی نسبت بذاتِ خود اختلاف سے محفوظ نہیں رکھتے؛ جب خواہش، تعصب اور گروہی مفاد غالب آ جائیں تو ہدایت رکھنے والے بھی اختلاف و انتشار میں مبتلا ہو سکتے ہیں۔ (آیت 25)

یہاں ہر علمی اختلاف کی مذمت مراد نہیں۔ دیانت دارانہ تحقیق اور اجتہادی اختلاف انسانی فہم کی حدود میں پیدا ہو سکتے ہیں۔ قابلِ مذمت وہ رویہ ہے جس میں حق کی تلاش کے بجائے اپنی جماعت، شخصیت یا رائے کی برتری مقصود بن جائے۔ آخری اور کامل فیصلہ اللہ کا ہے؛ اس لیے انسان کو اپنے علم کے ساتھ تواضع، اختلاف میں انصاف اور دوسروں کے بارے میں فیصلہ کرتے وقت احتیاط اختیار کرنی چاہیے۔ (آیت 25)

پھر قرآن تاریخ کو ایک خاموش مگر نہایت مؤثر معلم کے طور پر پیش کرتا ہے۔ کتنی ہی قومیں گزر چکیں، ان کے آباد گھر، بستیاں اور آثار باقی تھے، مگر ان کی قوت اور تہذیب انہیں انجام سے نہ بچا سکی۔ مکہ کے لوگ اپنے تجارتی سفروں میں گزشتہ قوموں کے آثار سے واقف تھے؛ قرآن انہیں محض کھنڈرات دیکھنے کے بجائے ان کے پیچھے موجود اخلاقی سبق سمجھنے کی دعوت دیتا ہے۔ (آیت 26)

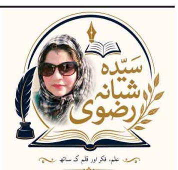
یہاں »أَفَلَا يَسْمَعُونَ« نہایت بلیغ سوال ہے۔ آثار تو آنکھوں سے دیکھے جاتے ہیں، مگر قرآن سننے کا سوال کرتا ہے؛ گویا تاریخ کے خاموش آثار بھی انسان سے گفتگو کر رہے ہیں۔ وہ بتاتے ہیں کہ دولت، عمارتیں، فوجیں اور اقتدار کسی قوم کو دائمی بقا نہیں دے سکتے۔ البتہ کسی خاص قوم کے زوال کی تمام تاریخی وجوہ کو صرف ایک مذہبی سبب تک محدود کر دینا بھی درست نہیں؛ قرآن کا مقصد تاریخ کے اندر کارفرما اخلاقی ذمہ داری کو بیدار کرنا ہے۔ (آیت 26)

اس پورے حصے کا حاصل یہ ہے کہ ہدایت ایک امانت ہے، قیادت ایک ذمہ داری ہے، اختلاف ایک امتحان ہے اور تاریخ ایک تنبیہ۔ قوموں کی اصل عظمت صرف ان کے وسائل میں نہیں بلکہ اس کردار میں ہے جس کے ساتھ وہ وسائل استعمال کرتی ہیں۔

علم راستہ دکھاتا ہے، یقین قدم مضبوط کرتا ہے، صبر سفر جاری رکھتا ہے، اور تاریخ بتاتی ہے کہ ان اصولوں کو نظر انداز کرنے کا انجام کیا ہو سکتا ہے۔

سورۃ السجدہ، آیات 23 تا 26، رکوع 3،
حصہ اوّل

حجاب فرض ہے۔؟



حجاب فرض ہے۔۔ کس نے کہا؟
میں نے کہا!

ہاں، میں نے کہا کہ حجاب فرض ہے۔ مگر حجاب صرف سر پر دوپٹہ اوڑھ لینے، چہرہ چھپا لینے یا لباس سے جسم ڈھانپ لینے کا نام نہیں۔

ہم نے حجاب کو صرف عورت کے لباس تک محدود کر دیا، حالاں کہ معاشرے کو نگاہوں کے حجاب کے ساتھ زبانوں، دلوں اور رویوں کے حجاب کی بھی ضرورت ہے۔

حجاب تو وہ احساس ہے جو انسان کو اپنی خوشیوں کے اظہار سے پہلے دوسروں کے دکھ یاد دلاتا ہے۔ وہ شعور ہے جو ہمیں سکھاتا ہے کہ ہماری کسی نعمت کی نمائش کسی دوسرے کے زخم کو تازہ نہ کر دے۔

حجاب صرف جسم کا نہیں، احساسات کا بھی ہوتا ہے۔ صرف نگاہوں کا نہیں، لفظوں، رویوں اور خواہشوں کا بھی ہوتا ہے۔

کسی بھوکے پڑوسی کے سامنے اپنے بھرے پیٹ کا ذکر نہ کرنا، اور اس کے گھر تک اپنے کھنکتے ہوئے برتنوں کی آواز نہ پہنچنے دینا بھی حجاب ہے۔ کیونکہ بھوک صرف پیٹ میں نہیں ہوتی، کبھی کبھی کسی دوسرے کے دسترخوان کو دیکھ کر روح بھی بھوکی رہ جاتی ہے۔ تمہاری نعمت تمہارے لیے شکر کا سبب ہونی چاہیے، کسی دوسرے کے لیے احساسِ محرومی کا نہیں۔

بن باپ کے بچوں کے سامنے اپنے بچے کو بار بار سینے سے لگا کر یہ احساس نہ دلانا کہ تمہارے پاس وہ سب کچھ ہے جو ان کے پاس نہیں، حجاب ہے۔ ذرا سوچو، جس بچے نے باپ کی انگلی پکڑ کر چلنا تھا، وہ اگر تنہا اپنے قدم سنبھالنا سیکھ رہا ہے تو اس کے سامنے اپنی خوش بختی کا شور کیوں؟ محبت کرو، ضرور کرو، مگر اتنی خاموشی سے کہ کسی یتیم کے دل میں محرومی کا کوئی نیا چراغ نہ جل اٹھے۔

ٹوٹے ہوئے رشتوں والے دوستوں کے سامنے اپنے جڑے ہوئے رشتوں کا بار بار ذکر نہ کرنا بھی حجاب ہے۔ ہر شخص کی زندگی میں کوئی نہ کوئی ایسا گوشہ ہوتا ہے جہاں یادیں آج بھی آنسو بن کر گرتی ہیں۔ کسی کے لیے بہن بھائیوں کی محبت ایک نعمت ہے، تو کسی کے لیے ان کے نام بھی درد کی دستک ہیں۔ اپنی خوشیوں پر پابندی مت لگاؤ، مگر کسی کے زخموں پر اپنی خوشیوں کا نمک بھی مت چھڑکو۔

کسی بے اولاد عورت کے سامنے اپنے بچوں کی تعداد گنوا کر اپنی تکمیل کا جشن منانا حجاب کے منافی ہے۔ کسی بیروزگار کے سامنے اپنی آسائشوں کی داستان سنانا، کسی مقروض کے سامنے اپنی خریداریوں کے قصے دہرانا، کسی بیمار کے سامنے اپنی صحت پر اترانا، کسی تنہا انسان کے سامنے اپنے چاہنے والوں کی فہرست کھول کر بیٹھ جانا۔۔۔ یہ سب وہ لمحے ہیں جہاں انسان کے پاس کہنے کو بہت کچھ ہوتا ہے، مگر اسے اپنے لفظوں پر حجاب ڈال لینا چاہیے۔

یاد رکھو! ہر سچ ہر جگہ کہنا ضروری نہیں ہوتا، ہر خوشی ہر محفل میں سنانا ضروری نہیں ہوتا، اور ہر نعمت کی نمائش شکر نہیں کہلاتی۔

کبھی کبھی خاموشی سب سے خوب صورت صدقہ بن جاتی ہے۔ کبھی کسی کی محرومی کو محسوس کر لینا عبادت کی سی کیفیت پیدا کر دیتا ہے۔ کبھی اپنی خوشی کو تھوڑا سا چھپا لینا کسی دوسرے کے دل کو ٹوٹنے سے بچا لیتا ہے۔

اور ہاں! حجاب یہ بھی ہے کہ کسی کے راز کو اپنی محفل کی زینت نہ بناؤ، کسی کی کمزوری کو اس کی پہچان نہ بناؤ، کسی کی غلطی کو اس کی پوری شخصیت کا تعارف نہ بناؤ۔ کیونکہ انسان لباس سے پہلے اپنے کردار میں بے پردہ ہوتا ہے، اور اس کا اصل حسن اس وقت ظاہر ہوتا ہے جب اسے کسی کے عیب معلوم ہوں، مگر وہ انہیں چھپانا جانتا ہو۔

ہم نے حجاب کو صرف عورت کے لباس تک محدود کر دیا، حالاں کہ معاشرے کو نگاہوں کے حجاب کے ساتھ زبانوں، دلوں اور رویوں کے حجاب کی بھی ضرورت ہے۔

کیونکہ اصل حجاب وہ ہے جو تمہیں کسی کے سامنے بے حس ہونے سے روک دے۔

وہ حجاب جو تمہاری زبان کو کسی کے دل پر وار کرنے سے پہلے خاموش کر دے۔ وہ حجاب جو تمہیں اپنی خوشی میں بھی دوسروں کا غم یاد دلا دے۔ وہ حجاب جو تمہیں نعمت ملنے پر مغرور نہیں، شکر گزار بنائے۔

سو، پوچھتے ہو حجاب فرض ہے؟

میں کہتی ہوں، اپنے لباس کا حجاب اپنی جگہ، مگر اپنے احساسات کو بے پردہ مت ہونے دو۔ اپنے کردار کو اتنا خوب صورت بناؤ کہ تمہارے پاس بیٹھنے والا کوئی شخص اپنی محرومیوں کے بوجھ تلے مزید نہ دبے، بلکہ تمہاری موجودگی میں خود کو کمتر محسوس کرنے کے بجائے انسان ہونے کا حوصلہ پائے۔

کیونکہ حجاب صرف خود کو چھپانے کا نام نہیں، کبھی کبھی کسی دوسرے کے درد کو چھپانے، اس کی عزت بچانے اور اس کے دل کو ٹوٹنے سے بچانے کا نام بھی ہے۔

اور جس دن ہم نے یہ حجاب سیکھ لیا، اس دن شاید ہمیں یہ سمجھنے کے لیے کسی واعظ کی ضرورت نہیں رہے گی کہ انسانیت کا سب سے خوب صورت حجاب لباس، بس احساس ہے

غریب ہوتے عوام



صدا بصحرا
رفیع صحرائی
rafisehraee5586@gmail.com

سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی ایک خبر نے پاکستانیوں کو تشویش میں مبتلا کر دیا ہے کہ ورلڈ بینک کی حالیہ رپورٹ کے مطابق پاکستان خطے کے چار غریب ترین ممالک میں شامل ہو گیا ہے اور اس فہرست میں شام، یمن اور جبوتی بھی شامل ہیں۔ حقیقت مگر یہ ہے کہ سوشل میڈیا پر یہ دعویٰ درست انداز میں پیش نہیں کیا گیا۔ ورلڈ بینک کی آمدنی کے اعتبار سے درجہ بندی میں پاکستان "کم آمدنی والا ملک" نہیں بلکہ "کم متوسط آمدنی" رکھنے والی معیشت ہے۔ تاہم اس خبر کی تردید سے ہمیں مطمئن ہو کر بیٹھ جانے کا حق بھی نہیں مل جاتا۔ اصل تشویش اس بات کی ہے کہ پاکستان میں غربت، مہنگائی، بے روزگاری اور معاشی عدم تحفظ عام آدمی کی زندگی کو مسلسل مشکل بنا رہے ہیں۔

یہی وہ مقام ہے جہاں ہمیں اعداد و شمار سے آگے بڑھ کر اصل سوال پوچھنا چاہیے کہ پاکستان غریب ترین ملک نہیں تو پھر پاکستانی اتنے غریب کیوں ہیں؟

یہ سوال کسی ایک حکومت، ایک سیاسی جماعت یا ایک ادارے سے نہیں بلکہ پورے نظام سے ہے۔ پاکستان ایک زرعی ملک ہے، اس کے پاس وسیع رقبہ، قدرتی وسائل، معدنی ذخائر، سمندری ساحل، نوجوان افرادی قوت اور دنیا کی بڑی آبادیوں میں شمار ہونے والی آبادی موجود ہے۔ اس کے باوجود ہم ہر چند سال بعد معاشی بحران کے دہانے پر کیوں کھڑے نظر آتے ہیں؟ کیوں ہمیں زرمبادلہ کے ذخائر سنبھالنے کے لیے دوست ممالک اور عالمی مالیاتی اداروں کی طرف دیکھنا پڑتا ہے؟ کیوں بجٹ کا بڑا حصہ قرضوں کے سود کی ادائیگی میں چلا جاتا ہے؟ ہمیں اس سوال کا جواب تلاش کرنا ہوگا۔

پاکستان کی معاشی بیماری کی ایک بڑی وجہ یہ ہے کہ ہم نے پیداوار بڑھانے کے بجائے قرض بڑھانے کو آسان راستہ سمجھ لیا ہے۔ جب اخراجات آمدن سے بڑھ گئے تو قرض لیا گیا، قرض کی ادائیگی کے لیے مزید قرض لیا گیا اور پھر اس پورے عمل کو معاشی کامیابی کا نام دینے کی کوشش کی گئی۔ نتیجہ یہ نکلا کہ ریاستی مالیات کا دباؤ بالآخر عوام کی جیب پر منتقل ہونے لگا۔

بجلی مہنگی ہوئی، گیس مہنگی ہوئی، پٹرول مہنگا ہوا، ٹیکس بڑھے اور اشیائے ضروریہ کی قیمتوں نے عام آدمی کی کمر توڑ دی۔ حکومتیں اپنی جگہ معاشی استحکام کے اعداد و شمار پیش کرتی رہیں، مگر ایک عام گھرانے کا بجٹ ان اعداد و شمار سے نہیں بلکہ آٹے، دال، سبزی، بجلی کے بل، بچوں کی فیس، ادویات اور پٹرول کی قیمت سے بنتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مہنگائی میں کمی کے سرکاری دعوے اور عوام کے معاشی تجربے میں ہمیں واضح فرق دکھائی دیتا ہے۔

غربت کا مطلب صرف یہ نہیں کہ کسی شخص کی آمدنی ایک خاص حد سے کم ہے۔ غربت اس وقت بھی ہوتی ہے جب ایک سفید پوش باپ اپنے بچوں کی اچھی تعلیم کا خواب پورا نہ کر سکے، یہ بھی غربت ہے جب ایک ماں دوا خریدنے اور گھر کا راشن ڈالنے میں سے کسی ایک کا انتخاب کرنے پر مجبور ہو، جب ایک نوجوان اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے باوجود روزگار کی تلاش میں در در کی خاک چھانتا پھرے اور جب ایک کسان اپنی فصل اگانے کے بعد بھی قرض میں ڈوب جائے تو اسے بھی غربت کہیں گے۔

ہمیں یہ بھی دیکھنا ہوگا کہ ہمارے ہاں متوسط طبقہ سکڑ کیوں رہا ہے؟ کیونکہ یہی طبقہ کسی بھی مستحکم معاشرے کی بنیاد ہوتا ہے۔ اگر متوسط طبقہ مسلسل معاشی دباؤ کا شکار رہے تو معاشرہ چند امیر طبقات اور ایک بہت بڑی کم آمدنی والی یعنی غریب آبادی میں تقسیم ہونے لگتا ہے۔ یہ صورت حال نہ معاشی طور پر پائیدار ہے اور نہ سماجی طور پر محفوظ کبھی جا سکتی ہے۔

پاکستان کو غربت سے نکالنے کے لیے سب سے پہلے اپنی معاشی ترجیحات تبدیل کرنا ہوں گی۔ ٹیکس دہندگان پر شکنجہ کس کر محض ٹیکس بڑھانا کافی نہیں۔ ٹیکس چوری روکنا ہوگی، ٹیکس نیٹ وسیع کرنا ہوگا، غیر پیداواری اخراجات کم کرنا ہوں گے اور سرکاری وسائل کا شفاف استعمال یقینی بنانا ہوگا۔ افسران کی سرکاری گاڑیوں کو بچوں کو سکول چھوڑنے، سبزی لانے اور بیگمات کو شاپنگ کے لیے لے جانے سے احتراز کرنا ہوگا۔

اس کے ساتھ ساتھ ہمیں صنعت کے پہیے کو تیز کرنا ہوگا۔ ایسی توانائی پالیسی بنانا ہوگی جس سے صنعت کو سستی اور قابلِ اعتماد بجلی مل سکے۔ چھوٹے اور درمیانے کاروبار کو آسان قرض، کم سرکاری رکاوٹیں اور کاروباری تحفظ دینا ہوگا۔ یہ بھی مدنظر رکھنا ہوگا کہ برآمدات میں اضافہ کیے بغیر ہم مستقل بنیادوں پر ڈالر نہیں کما سکتے، اور ڈالر نہ ہوں تو درآمدی معیشت بار بار بحران کا شکار ہوتی رہے گی۔

زراعت کے میدان میں بھی بنیادی اصلاحات ناگزیر ہیں۔ کسان کو صرف فصل اگانے کے لیے نہیں بلکہ منافع کمانے کے لیے سازگار ماحول چاہیے۔ معیاری بیج، مناسب قیمت پر کھاد، پانی کی دستیابی، جدید زرعی ٹیکنالوجی، ذخیرہ گاہیں، کولڈ چین اور منڈی تک براہِ راست رسائی فراہم کیے بغیر زرعی انقلاب کا خواب محض نعرہ رہے گا۔

سب سے بڑھ کر ہمیں تعلیم اور ہنر کو قومی ترجیح بنانا ہوگا۔ پاکستان کی سب سے بڑی طاقت اس کے معدنی ذخائر یا جغرافیائی محلِ وقوع سے بھی زیادہ اس کے نوجوان ہیں۔ اگر نوجوان کو تعلیم، ہنر اور روزگار مل جائے تو یہی آبادی معاشی بوجھ کے بجائے معاشی قوت بن سکتی ہے۔

ہمیں یہ بھی سوچنا ہوگا کہ ریاستی وسائل کا بڑا حصہ کہاں خرچ ہو رہا ہے۔ ایک طرف عام آدمی بجلی کے بل، پٹرول اور اشیائے خورونوش کی قیمتوں سے پریشان ہو اور دوسری طرف حکمران طبقے اور اشرافیہ کے غیر ضروری اخراجات اور مراعات پر سوال اٹھتے رہیں تو عوام کے اندر احساسِ محرومی پیدا ہونا فطری ہے۔ معاشی اصلاحات کا آغاز صرف عوام سے قربانی مانگنے سے نہیں بلکہ اشرافیہ کو بھی قربانی کا عملی نمونہ پیش کرنے سے ہونا چاہیے۔

سیاسی استحکام بھی معاشی استحکام کی بنیادی شرط ہے۔ حکومتیں بدلیں، سیاسی جماعتیں اختلاف کریں، پارلیمنٹ میں بحث ہو، مگر معاشی پالیسیوں میں تسلسل برقرار رہنا چاہیے۔ سرمایہ کار کو یہ اعتماد ہونا چاہیے کہ آج کی حکومت جو پالیسی بنائے گی، کل آنے والی حکومت اسے محض سیاسی اختلاف کی بنیاد پر ختم نہیں کرے گی۔

یہ وقت ایک دوسرے کو غریب قرار دینے کا نہیں بلکہ غربت ختم کرنے کا ہے۔ ہمیں یہ ثابت کرنے کی ضرورت نہیں کہ پاکستان دنیا کے غریب ترین ممالک میں شامل ہے یا نہیں۔ ہمیں یہ ثابت کرنا ہے کہ پاکستان اپنے عوام کو غریب نہیں رہنے دے گا۔ دنیا کی تاریخ گواہ ہے کہ قومیں صرف قدرتی وسائل سے ترقی نہیں کرتیں، وہ درست پالیسیوں، دیانت دار قیادت، مضبوط اداروں، تعلیم یافتہ نوجوانوں، پیداواری معیشت اور قانون کی حکمرانی سے ترقی کرتی ہیں۔

پاکستان کے پاس صلاحیت کی کمی نہیں، مسئلہ ترجیحات اور تسلسل کا ہے۔ آج سب سے اہم سوال یہ نہیں کہ ورلڈ بینک نے پاکستان کو غریب ترین ملک کہا ہے یا نہیں۔ اصل سوال یہ ہے کہ کیا ہم ایک ایسا پاکستان بنانے کے لیے تیار ہیں جہاں کسی باپ کو بچوں کی فیس، کسی ماں کو دوا اور کسی کسان کو فصل اور کسی نوجوان کو روزگار کے لیے بے بسی کا سامنا نہ کرنا پڑے؟

اگر اس سوال کا جواب "ہاں" ہے تو پھر ہمیں قرضوں کی قسطوں پر جشن منانے کے بجائے آنے والے دنوں میں پیداوار، برآمدات، تعلیم، صحت، زراعت اور روزگار میں اضافے کا جشن منانا ہوگا۔ ورنہ خطرہ یہ نہیں کہ پاکستان "غریب ترین ممالک" کی کسی فہرست میں شامل ہو جائے گا؛ اصل خطرہ یہ ہے کہ پاکستان کا عام شہری رفتہ رفتہ خوشحال زندگی کے خواب سے ہی محروم ہو جائے گا۔

لنگڑا گدھا اور شاہی اصطبل کا تاوان



تحریر
عباس مجاہد

ہمارے بستی کے پرانے بزرگ حکیم بخشو مرحوم اکثر ایک عجیب تمثیلی کہانی سنایا کرتے تھے جو وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ پرانی ہونے کے بجائے مزید تازہ اور بصیرت افروز ہوتی جا رہی ہے۔ کہانی کچھ یوں ہے کہ ایک دور افتادہ، پسماندہ مگر خوبصورت وادی میں ایک امیرِ سی یعنی گاؤں کے نام نہاد سیانے سردار صاحب سرفراز ہوا کرتے تھے۔ سردار صاحب کو اپنی وجاہت، اپنے شاہانہ جلوس اور اپنے مشیروں کی فوج ظفر موج پر اتنا غرور تھا کہ وہ بستی کی بدحالی، خشک کنوؤں اور ٹوٹی سڑکوں کو بھی اپنی عظیم الشان حکمتِ عملی کا نتیجہ قرار دیا کرتے تھے۔ ایک دن سردار صاحب کے دل میں شوقِ فضول نے چٹکی لی کہ بستی کے تمام مسائل، کساد بازاری اور عوامی بدحالی کا خاتمہ کرنے کے لیے ایک "انقلابی و تاریخی پروجیکٹ" کا آغاز کیا جائے۔ طویل مشاورت اور درباریوں کے جمِ غفیر کی مسلسل داد و تحسین کے بعد یہ فیصلہ ہوا کہ سلطنت کے خزانے سے ایک ایسا برانڈڈ، فائیو سٹار اور جدید التحریک گدھا خریدا جائے جو نہ صرف بستی کی کایا کلپ کر دے گا بلکہ آنے والی نسلوں کے لیے بھی ایک مثال بنے گا۔

سردار صاحب نے بستی والوں کو مرکزی چوک میں جمع کیا اور ایک طوفانی تقریر فرمائی کہ "اے بستی والو! تمہاری تمام محرومیوں کا دور ختم ہوا، اب یہ شاہی گدھا آئے گا جو بغیر خوراک کے چلے گا، سونے کے انڈے تو نہیں البتہ چاندی کی نالیں جھاڑے گا، اور تم سب کی غربت لمحوں میں کافور ہو جائے گی!" عوام نے حسبِ روایت تالیاں بجائیں، نعرے لگائے اور خوشی میں بھنگڑے ڈالے، حالانکہ کسی کو یہ معلوم نہیں تھا کہ ایک عام سے گدھے میں ایسی کون سی آفاقی صلاحیتیں ہو سکتی ہیں جو صدیوں پرانی بدحالی کو نگل جائیں۔ خیر، پروجیکٹ کا افتتاح انتہائی دھوم دھام سے ہوا۔ فیتہ کاٹا گیا، مٹھائیاں بانٹی گئیں اور اخبارات کے فرنٹ پیج پر سردار صاحب کے مسکراتے ہوئے چہرے کے ساتھ اس تاریخی گدھے کی تصویر شائع ہوئی۔ لیکن اصل داستان تو اس پروجیکٹ کے آغاز کے بعد شروع ہوئی جو آج کے دور کے ہر عقل مند کے لیے سامانِ عبرت ہے۔ اس شاہی گدھے کی خرید و فروخت کے لیے جو "شفاف کمیٹی" بنائی گئی، اس میں سردار صاحب کے خاص منظورِ نظر مصاحبین اور رشتہ دار شامل تھے۔ منڈی کے عام بازار میں جو گدھا چند ٹکے کا مل سکتا تھا، اس کا بل شاہی خزانے میں لاکھوں روپے بنا کر پیش کیا گیا۔ جب کسی منشی نے دھیمے لہجے میں یہ سوال اٹھانے کی جسارت کی کہ "حضور! یہ گدھا تو لنگڑا ہے اور اس کی پیٹھ پر زخم ہیں"، تو اسے فوراً "بستی دشمن" اور "ترقی کا مخالف" قرار دے کر دربار سے باہر پھینک دیا گیا۔ کمیٹی نے رپورٹ دی کہ یہ گدھے کا لنگڑا پن دراصل اس کی خصوصی چال کا حصہ ہے جو اسے دیگر عام گدھوں سے ممتاز بناتا ہے۔ یوں پہلے ہی مرحلے پر جس بڑے پیمانے پر "کمیشن اور نذرانے" کا تبادلہ ہوا، اس نے شاہی خزانے کو اس قدر نچوڑ دیا کہ بستی کے واحد سکول اور ہسپتال کی گرانٹ روکنی پڑی۔ مگر سردار صاحب ہر شام پریس کانفرنس کر کے یہی بتاتے رہے کہ پروجیکٹ سو فیصد کامیاب ہے اور بستی کی معیشت اب رن وے پر اڑان بھرنے کے لیے بالکل تیار ہے۔ اب اس گدھے کے روزمرہ کے اخراجات کا ایک نیا عذاب بستی والوں پر مسلط کر دیا گیا۔ گدھے کے لیے جو چارہ آتا تھا، وہ بظاہر اٹلی اور فرانس کے بہترین سبزہ زاروں سے امپورٹ کیا جاتا تھا، لیکن حقیقت میں گدھے کے سامنے وہی بستی کی سوکھی گھاس اور باسی روٹیاں ڈالی جاتیں، جبکہ امپورٹڈ چارے کے تمام پیسے سردار کے وزراء اور مشیروں کی جیبوں میں منتقل ہو جاتے تھے۔ گدھے کو ٹھنڈا رکھنے کے لیے خصوصی ایئر کنڈیشنڈ اصطبل بنایا گیا جس کا بجلی کا بل بستی کے غریب کسانوں اور مزدوروں پر "شاہی فنڈ ٹیکس" کی صورت میں لاگو کر دیا گیا۔ مزدور دن بھر اینٹیں تھاپتا، کسان سخت گرمی میں ہل چلاتا، اور شام کو جب وہ اپنے بچوں کے لیے سوکھی روٹی لے کر گھر لوٹتا تو پتہ چلتا کہ روٹی پر بھی گدھے کی دیکھ بھال کا نیا ٹیکس لگا دیا گیا ہے۔ بستی والے حیران تھے کہ جس گدھے نے ان کا بار اٹھانا تھا، اب پورا گاؤں مل کر اس گدھے اور اس کے رکھوالوں کا بوجھ اٹھا رہا ہے۔

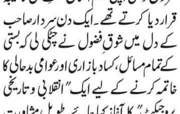
جب چند ماہ گزر گئے اور اس انقلابی گدھے سے بستی کو ایک ڈھیلے کا فائدہ بھی نہ ہوا، بلکہ الٹا بستی کے گلی کوچے گدھے کی لید اور تعفن سے بھر گئے، تو بستی والوں نے دبی زبان میں احتجاج کرنا شروع کیا۔ سردار صاحب نے حالات کو قابو میں لانے کے لیے ایک نیا شوشہ چھوڑ دیا۔ انہوں نے ایک اور شاہی فرمان جاری کیا کہ "گدھا بالکل ٹھیک کام کر رہا ہے، دراصل بستی کے نالائق گوالے اور کسان اس جدید ٹیکنالوجی کو چلانے کی صلاحیت ہی نہیں رکھتے!" چنانچہ گدھے کی اصلاح اور اس کے نظام کو جدید بنانے کے لیے مزید تین نئی کمیٹیاں تشکیل دے دی گئیں، جن کے سربراہ پھر وہی سردار کے پیارے درباری تھے۔ نئے فنڈز جاری ہوئے، نئے ہیلی کاپٹر خریدے گئے تاکہ گدھے کی فضائی نگرانی کی جا سکے، اور یوں پروجیکٹ کا خسارہ بستی کی کل جی ڈی پی سے بھی تجاوز کر گیا۔ اس تمام تر ڈرامے کے دوران بستی کی "روایتی اپوزیشن" کا کردار بھی انتہائی دلچسپ اور عبرت ناک رہا۔ اپوزیشن کے چوہدری اور نواب، جو پچھلے دور میں خود ایسا ہی ایک "شاہی تانگا" لا کر بستی کو لوٹ چکے تھے، چوک میں کھڑے ہو کر چیخ چیخ کر کہتے: "یہ گدھا لنگڑا ہے! اس سردار کو گدھا چلانا ہی نہیں آتا! اگر تم ہم کو اقتدار دو تو ہم اس سے بھی بڑا، دو سینگھوں والا اور تیز رفتار گدھا لائیں گے جو منٹوں میں تمہیں مریخ پر پہنچا دے گا!" بستی کی سادہ لوح عوام حیران تھی کہ پرانے لٹیرے نئے گدھے کا ماتم کر رہے تھے، لیکن کسی کے پاس بھی بستی کے حقیقی مسائل یعنی پانی، صحت، تعلیم اور روزگار کا کوئی حل موجود نہیں تھا۔ اپوزیشن کا مقصد صرف یہ تھا کہ کسی طرح اس گدھے کی باگ ڈور ان کے ہاتھ میں آ جائے تاکہ چارے کے امپورٹڈ بل میں سے ان کا حصہ بھی مقرر ہو سکے۔ وقت گزرتا گیا اور امیر سی کا یہ گدھا بستی کی معیشت کے لیے ایک سفید ہاتھی سے بھی زیادہ مہلک ثابت ہوا۔ نہ تو وہ کوئی بوجھ اٹھاتا تھا، نہ وہ ایک قدم آگے چلتا تھا، البتہ جب بھی کوئی غریب کسان اس کے قریب سے گزرتا، وہ ایک زوردار دُلتی مار کر اس کی پسلیاں توڑ دیتا۔ اس کے باوجود، سردار صاحب کے ترجمان روزانہ شام کو رنگ برنگے چارٹس اور گراف لے کر آتے اور ثابت کرتے کہ اس گدھے کی موجودگی کی وجہ سے بستی میں اتنی ترقی ہوئی ہے کہ پڑوسی ملکوں کے لوگ بھی حسد کر رہے ہیں۔ اگر کوئی صحافی یا فکر مند شہری یہ پوچھنے کی غلطی کر بیٹھتا کہ "حضور! اس پروجیکٹ پر اب تک جو اربوں روپے بہائے گئے، اس کے نتائج کہاں ہیں؟" تو جواب ملتا کہ "تم منفی سوچ پھیلانے والے غدار ہو، گدھا جلد ہی دوڑنے والا ہے، بس ذرا اس کی اگلی قسط کا فنڈ منظور ہونے دو!"

آج اگر ہم اپنے گرد و پیش کا انتہائی باریک بینی اور غیر جانبدارانہ جائزہ لیں، تو ہمیں اندازہ ہوگا کہ وہ کہانی صرف کسی پرانی بستی کی نہیں تھی، بلکہ یہ ہمارے پورے تماشا گاہ نظام کا ایک چلتا پھرتا عکاس ہے۔ ہمارے ہاں دہائیوں سے ایسے ہی "امیر سی کے گدھے" جیسے اربوں اور کھربوں کے پروجیکٹس کا غلغلہ بلند کیا جاتا ہے۔ کبھی کسی نام نہاد معاشی پالیسی کو انقلاب کا نام دے کر عوام پر مسلط کیا جاتا ہے، تو کبھی غیر ملکی قرضوں کی دلدل میں گھسیٹ کر شاہی منصوبے شروع کیے جاتے ہیں جن کا عملی فائدہ عوام کو صفر اور شاہی بیوروکریسی و مافیا کو اربوں کا ہوتا ہے۔ نچلے طبقے کی کھال ادھیڑ کر ٹیکس وصول کیے جاتے ہیں تاکہ اوپر والے طبقے کی مراعات، شاہی اصطبلوں اور جدید گاڑیوں کا پیٹرول چلتا رہے۔

ہماری حکومتوں کی سب سے بڑی خامیوں میں سے ایک خامیاں یہ ہیں کہ وہ عوامی مسائل کے پائیدار حل کے بجائے ڈرامائی نمائش اور کاسمیٹک منصوبوں پر یقین رکھتی ہیں۔ سکولوں میں استاد نہیں، ہسپتالوں میں دوائیاں نہیں، عدالتوں میں انصاف نہیں، لیکن نئے نئے رنگ برنگے پروجیکٹس کا فیتہ کاٹنے کی ہوس ہر دور کے حکمرانوں کی ترجیح اول رہی ہے۔ رشتے داریوں، برادری ازم اور سیاسی وابستگیوں کی بنیاد پر نااہل ترین افراد کو اعلیٰ عہدوں پر بٹھا دیا جاتا ہے، اور جب وہ پروجیکٹ ناکام ہوتا ہے تو اس کا ملبہ پچھلی حکومتوں یا عوام کی نااہلی پر ڈال کر نئے قرضے کا کشکول اٹھا لیا جاتا ہے۔ دوسری طرف اپوزیشن کا حال یہ ہے کہ وہ عوامی زخموں پر مرہم رکھنے کے بجائے صرف اس انتظار میں گھات لگائے بیٹھی رہتی ہے کہ کب یہ شاہی گدھا ٹھوکر کھائے اور وہ اقتدار کے ایوانوں میں داخل ہو کر اپنا چارہ سمیٹ سکیں۔

جب تک عوام "امیر سی" کے ان لفاظی ڈراموں اور شاندار ٹیکنیکی گدھوں کے فریب سے باہر نہیں نکلیں گے، تب تک ان کی تقدیر کا فیصلہ یونہی شاہی اصطبلوں میں ہوتا رہے گا۔ ہمیں یہ سمجھنا ہوگا کہ حقیقی ترقی لنگڑے گدھوں پر سونے کی زینیں کسنے سے نہیں آتی، بلکہ سچائی، عدل، شفافیت اور عوامی فلاح پر مبنی پالیسیوں سے آتی ہے۔ اگر اب بھی ہم نے ان نمائشی پروجیکٹس اور سیاسی شطرنج کے مہروں کا احتساب نہ کیا، تو یاد رکھیں کہ یہ شاہی گدھا یونہی دن رات چارہ کھاتا رہے گا، اور بستی کا ہر شہری اس کا بوجھ اٹھاتے اٹھاتے ایک دن خود راکھ کی ڈھیر بن جائے گا۔ وقت کا تقاضا ہے کہ ہم تماشائی بننے کے بجائے اس نظامِ باطل سے سوال کریں اور ان تمام لنگڑے پروجیکٹس کو سمندر میں برد کر کے ایک حقیقی، منصفانہ اور شفاف معاشرے کی بنیاد رکھیں!

امام غزالیؒ کا فلسفۂ سکون، دل کی اصلاح اور حقیقی اطمینان کا راستہ



محترم قارئین، امام ابو حامد محمد بن محمد غزالیؒ (1058ء–1111ء) اسلامی فکر، اخلاق اور روحانی تربیت کے عظیم مفکر تھے۔ ان کی معروف تصانیف احیاء علوم الدین اور کیمیائے سعادت میں انسان کی باطنی اصلاح، تزکیۂ نفس اور قلبی اطمینان کے موضوعات کو خصوصی اہمیت حاصل ہے۔ ان کی تعلیمات کی روشنی میں سکون محض آسائش، دولت، شہرت یا خواہشات کی تکمیل کا نام نہیں، بلکہ دل کی اصلاح، نفس پر قابو، اللہ تعالیٰ کی معرفت اور اس پر توکل سے وابستہ کیفیت ہے۔ انسان بظاہر تمام سہولتیں حاصل کر کے بھی بے چین رہ سکتا ہے، جبکہ محدود وسائل کے باوجود اللہ کی رضا پر مطمئن رہنے والا شخص قلبی سکون محسوس کر سکتا ہے۔ یہی تصور انسان کو اپنی زندگی کے حقیقی مقصد اور باطنی ضروریات کی طرف متوجہ کرتا ہے۔ بے سکونی کی پہلی جڑ: نفسِ امّارہ اور بے لگام خواہشات۔ انسان اکثر یہ سمجھتا ہے کہ زیادہ دولت، لذیذ کھانے، بلند مرتبے اور شہرت کے حصول سے اسے دائمی خوشی حاصل ہو جائے گی، لیکن خواہشات کی بے مہار پیروی عموماً ایک نئی طلب کو جنم دیتی ہے۔ ایک خواہش پوری ہوتی ہے تو دوسری سامنے آ جاتی ہے، اور انسان موجود نعمتوں سے لطف اندوز ہونے کے بجائے مسلسل محرومی کا احساس کرتا رہتا ہے۔ اس کیفیت کو پیاسے کے کھارا پانی پینے سے تشبیہ دی جا سکتی ہے، جس سے پیاس بجھنے کے بجائے مزید بڑھتی ہے۔ امام غزالیؒ کی اخلاقی تعلیمات کا تقاضا ہے کہ انسان اپنی خواہشات کو عقل، شریعت اور اعتدال کے تابع رکھے، نہ کہ ان کا غلام بن جائے۔ حقیقی کامیابی ہر خواہش پوری کرنے میں نہیں، بلکہ جائز ضروریات اور غیر ضروری حرص کے درمیان فرق سمجھنے میں ہے۔ دوسری جڑ: حبِ دنیا اور زوال کا خوف۔ دنیا کی جائز نعمتوں سے فائدہ اٹھانا بذاتِ خود قابلِ مذمت نہیں، لیکن جب مال، مکان، گاڑی، موبائل یا سماجی مرتبہ انسان کی زندگی کا مرکز بن جائیں تو ان کے کھو جانے کا خوف دل پر غالب آ سکتا ہے۔ ہر نئی چیز خوشی کے ساتھ ایک نئی فکر بھی لے آتی ہے، اور انسان اپنی قدر و قیمت کو مادی ملکیت سے وابستہ کرنے لگتا ہے۔ دنیا کی ناپائیداری کو سمجھنے کا مطلب دنیا سے فرار اختیار کرنا نہیں، بلکہ اس کے وسائل کو ذمہ داری، اعتدال اور شکر کے ساتھ استعمال کرنا ہے۔ جب انسان نعمتوں کو امانت سمجھتا ہے تو ان سے محبت کے باوجود ان کی جدائی کا خوف اس پر مکمل طور پر حاوی نہیں ہوتا۔

تیسری جڑ: غفلت اور اللہ تعالیٰ سے تعلق کی کمزوری۔ انسانی جسم کے خودکار افعال، مثلاً سانس اور دل کی دھڑکن، اعصابی نظام کے ذریعے جاری رہتے ہیں؛ دماغ کا میڈیولا اوبلونگیٹا بھی ان افعال کے ضابطے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ یہ سائنسی حقیقت انسان کو کائنات کے نظم پر غور کرنے کی دعوت دے سکتی ہے، تاہم اسے اللہ تعالیٰ کی قدرت کی مکمل سائنسی توضیح نہیں سمجھنا چاہیے۔ اسلامی تصورِ توکل کے مطابق انسان تدبیر اور کوشش ضرور کرتا ہے، مگر نتائج کو اپنے مکمل اختیار میں نہیں سمجھتا۔ جب وہ ہر معاملے کا بوجھ تنہا اٹھانے لگتا ہے تو اضطراب بڑھ سکتا ہے، لیکن اللہ تعالیٰ کی یاد، دعا اور اس پر اعتماد اسے مشکلات کا سامنا کرنے کی روحانی قوت فراہم کرتے ہیں۔

چوتھی جڑ: لوگوں سے غیر مشروط امیدیں وابستہ کرنا۔ انسان جب اپنی خوشی، عزت اور اطمینان کو دوسروں کے رویوں سے مشروط کر دیتا ہے تو معمولی بے اعتنائی بھی اسے گہرا دکھ پہنچا سکتی ہے۔ لوگوں سے محبت، تعاون اور خیر کی توقع رکھنا فطری ہے، لیکن ہر شخص سے اپنی خواہش کے مطابق برتاؤ کی امید رکھنا غیر حقیقی ہے۔ توکل کا مطلب انسانی تعلقات سے کنارہ کشی نہیں، بلکہ تعلقات میں اعتدال، مناسب حدود اور اللہ تعالیٰ پر بنیادی اعتماد قائم رکھنا ہے۔ اس طرح انسان دوسروں کی قدر کرتا ہے مگر اپنے قلبی سکون کو ان کے ہاتھوں میں نہیں سونپتا۔

سکون کا پہلا علاج: عزلت اور خاموشی کے لمحات۔ روزانہ دس منٹ موبائل، شور اور غیر ضروری مصروفیات سے الگ رہ کر غور و فکر کرنا انسان کو اپنے خیالات، جذبات اور ترجیحات سمجھنے میں مدد دے سکتا ہے۔ اسے مثبت تنہائی یا خلوت کہا جا سکتا ہے، بشرطیکہ یہ ذمہ داریوں اور صحت مند تعلقات سے فرار نہ بنے۔ چوہوں کے معروف "ریٹ پارک" تجربے میں ماحول اور سماجی حالات کے اثرات کا مطالعہ کیا گیا، تاہم اس کے نتائج کو انسانی نشے یا سکون کے بارے میں قطعی قانون قرار دینا درست نہیں۔ اس مثال سے اتنا ضرور سمجھا جا سکتا ہے کہ ماحول انسانی رویوں پر اثر انداز ہوتا ہے، اور پرسکون، معاون ماحول اہمیت رکھتا ہے۔ دوسرا علاج: ذکرِ قلبی اور یادِ الٰہی۔ ذکر صرف زبان سے الفاظ دہرانے تک محدود نہیں، بلکہ دل کی توجہ، اللہ تعالیٰ کی عظمت کے احساس اور زندگی میں اس کی ہدایت کو ملحوظ رکھنے کا نام بھی ہے۔ دل پر دنیا کی بے اعتدالیوں اور غفلت کے اثرات جمع ہو سکتے ہیں، ذکر، دعا، تلاوت اور محاسبۂ نفس اس باطن کی اصلاح میں مدد دیتے ہیں۔ قرآن کریم کے مطابق اللہ کے ذکر سے دلوں کو اطمینان حاصل ہوتا ہے۔ اس اطمینان کا مطلب یہ نہیں کہ تمام پریشانیاں فوراً ختم ہو جائیں گی، بلکہ یہ کہ انسان مشکلات کے باوجود امید اور ثابت قدمی برقرار رکھ سکتا ہے۔ تیسرا علاج: شکر اور صبر۔ شکر انسان کو موجود نعمتوں کی قدر سکھاتا ہے، جبکہ صبر اسے محرومی، آزمائش اور تاخیر کے وقت بکھرنے سے بچاتا ہے۔ جو کچھ میسر ہے اس پر شکر اور جو دشوار ہے اس میں صبر، زندگی کے سفر میں دو مضبوط سہارے ہیں۔ شکر کا مطلب ناانصافی قبول کرنا نہیں اور صبر کا مطلب اصلاح کی کوشش چھوڑ دینا نہیں، بلکہ دونوں انسان کو حکمت، حوصلے اور مثبت عمل کے ساتھ آگے بڑھنا سکھاتے ہیں۔ چوتھا علاج: موت کی یاد اور محاسبۂ نفس۔ موت کی یاد انسان کو زندگی کی محدود مدت اور اعمال کی اہمیت سے آگاہ کرتی ہے۔ قبرستان کی زیارت اسلامی روایت میں آخرت کی یاد کے لیے معروف عمل ہے لیکن امام غزالیؒ کے روزانہ قبرستان جانے کے دعوے کو مستند حوالہ دیکھے بغیر قطعی حقیقت نہیں کہنا چاہیے۔ موت پر سنجیدہ غور انسان کو معمولی تنازعات، بے جا غرور اور لاحاصل مقابلے سے دور رہنے میں مدد دے سکتا ہے۔ وہ اپنی ترجیحات درست کرتا، حقوق ادا کرتا اور وقت کو زیادہ بامقصد بناتا ہے۔ امام غزالیؒ کی تعلیمات کا حاصل یہ ہے کہ حقیقی سکون تمام خواہشات کی تکمیل میں نہیں، بلکہ خواہشات کے اعتدال، دل کی پاکیزگی، شکر، صبر، ذکر اور اللہ تعالیٰ پر توکل میں تلاش کیا جانا چاہیے۔ یہ مفہوم ان سے منسوب اس خوبصورت جملے میں بھی بیان کیا جاتا ہے: "سکون یہ نہیں کہ تمہارے پاس سب کچھ ہو، سکون یہ ہے کہ تمہیں اس ذات پر بھروسہ ہو جس کے پاس سب کچھ ہے۔" تاہم اسے امام غزالیؒ کا مستند لفظی اقتباس قرار دینے کے لیے قابلِ اعتماد حوالہ ضروری ہے۔ انسان جب اپنی کوشش جاری رکھتے ہوئے نتائج اللہ کے سپرد کرتا، نعمتوں کی قدر کرتا اور دنیا کو عارضی منزل سمجھتا ہے تو اس کے لیے زندگی کے نشیب و فراز میں اطمینان، امید اور توازن برقرار رکھنا نسبتاً آسان ہو جاتا ہے۔ یہی باطنی اصلاح اور بامقصد زندگی کی بنیاد ہے۔

اعلان
ادارہ کا لکھاری کی رائے سے متفق ہونا لازمی نہیں، تحریر کا وہ خود ذمے دار ہوگا

چوتھی ایف کلاس نیشنل لانگ رینج شوٹنگ چیمپئن شپ 2026ء مظفر گڑھ فیلڈ فائرنگ رینجز میں اختتام پذیر

ملتان (سپورٹس رپورٹر) مظفر گڑھ فیلڈ فائرنگ رینجز میں منعقدہ 3 روزہ چوتھی ایف کلاس نیشنل لانگ رینج شوٹنگ چیمپئن شپ 2026ء شاندار کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہو گئی۔ 8 سے 10 اکتوبر 2026ء تک جاری رہنے والی اس چیمپئن شپ میں ملک بھر سے 70 سے زائد شوٹرز نے شرکت کی اور مختلف رائفل کیٹیگریز اور فاصلوں پر اپنے فن کے جوہر دکھائے۔ چیمپئن شپ میں کرنل ڈاکٹر جنید آفتاب (تمغۂ امتیاز) نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 145 سکور اور 9 وی ایس کے ساتھ نیا قومی ریکارڈ قائم کیا اور ایف او پن چیمپئن کا اعزاز، گولڈ میڈل اور ونر ٹرافی اپنے نام کی۔ علاوہ ازیں انہوں نے 900 اور 1000 یارڈز ایف او پن رائفل مقابلوں میں بھی گولڈ میڈلز حاصل کیے جبکہ 900 یارڈز کے انفرادی مقابلے میں بھی نیا قومی ریکارڈ قائم کیا۔ دوسری جانب محمد ولید نے 217 سکور اور 25 وی ایس کے ساتھ ایف ٹی آر چیمپئن کا لقب حاصل کرتے ہوئے ونر ٹرافی اور گولڈ میڈل اپنے نام کیا۔ انفرادی مقابلوں میں احسن ولید گل نے 300 میٹر اسپورٹنگ رائفل، 800 یارڈز ایف ٹی آر ٹیکٹیکل رائفل اور 1000 یارڈز ایف ٹی آر مقابلوں میں 3 گولڈ میڈلز حاصل کیے۔ کمانڈر ملتان کور نے 800 یارڈز ایف ٹی آر مقابلے میں گولڈ میڈل جبکہ ایف او پن انفرادی مجموعی مقابلے میں سلور میڈل اور رنر اپ ٹرافی حاصل کی۔ اس کے علاوہ احمد جان نے 300 میٹر ٹارگٹ رائفل مقابلے میں گولڈ میڈل جیتا اور حوالدار محمد لقمان خان نے 900 یارڈز ایف ٹی آر مقابلے میں گولڈ میڈل کے حقدار ٹھہرے۔ اس موقع پر پاکستان لانگ رینج رائفل ایسوسی ایشن کے صدر نے اپنے خطاب میں کہا کہ پاکستان میں لانگ رینج شوٹنگ کا سفر دو دہائیوں سے زائد عرصے پر محیط ہے، جس کے دوران اس کھیل نے معیاری اور عددی دونوں لحاظ سے نمایاں پیش رفت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تربیت یافتہ اور تجربہ کار شوٹرز نے ایک مضبوط بنیاد رکھ دی ہے اور اب بین الاقوامی سطح پر بھی پاکستان کی صلاحیتوں کو تسلیم کیا جا رہا ہے جو کہ ایک اہم سنگ میل ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ سال 2026ء اس کھیل کے لیے ایک غیر معمولی سال ثابت ہوگا۔ صدر پی ایل آر اے نے مزید کہا کہ اس نوعیت کے قومی ایونٹس نئے ٹیلنٹ کو سامنے لانے، ان کی مہارتوں کو نکھارنے اور بین الاقوامی سطح پر ملک کی نمائندگی کے لیے تیار کرنے میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔

بقیہ 1

ور دیا۔انہوں نے کہا کہ موجودہ دور میں نوجوانوں کو محض فنی تربیت فراہم کرنا ہی کافی نہیں بلکہ ان کی مہارتوں کو روزگار اور کاروبار کے مواقع سے منسلک کرنا بھی وقت کی اہم ضرورت ہے مارکیٹ کی ضروریات کے مطابق ہنر مؤثر رہنمائی اور مناسب مالی معاونت نوجوانوں کو اپنے پاؤں پر کھڑا ہونے میں مدد دے سکتی ہے۔انہوں نے اخوت، سمال انڈسٹریز کارپوریشن اور اے جے کے ٹیوٹا کے باہمی اشتراک سے منعقد ہونے والے آگاہی سیشن کو ہنرمند نوجوانوں کو خود روزگاری کی جانب راغب کرنے اور انہیں کاروباری مواقع سے روشناس کرانے کی ایک اہم کوشش قرار دیا فنی تربیت حاصل کرنے والے نوجوان اپنی مہارتوں کو مثبت انداز میں استعمال کرتے ہوئے نہ صرف اپنے لیے باعزت روزگار پیدا کر سکتے ہیں بلکہ دوسروں کے لیے بھی روزگار کے مواقع فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ اپنی صلاحیتوں پر اعتماد کریں، کاروباری منصوبہ بندی کو اہمیت دیں اور دستیاب سہولیات سے بھرپور استفادہ کرتے ہوئے اپنے مستقبل کو بہتر بنانے کے لیے عملی اقدامات کریں۔ڈائریکٹر آپریشنز اے جے کے ٹیوٹا محترمہ انعم آصف عباسی نے اپنے خطاب میں فنی تعلیم و تربیت کو نوجوانوں کے روشن مستقبل کی بنیاد قرار دیتے ہوئے کہا کہ نوجوانوں کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ ہنر سکھانے کے ساتھ ساتھ ان کے لیے عملی زندگی میں آگے بڑھنے کے مواقع پیدا کرنا بھی ضروری ہے فنی تربیت یافتہ نوجوان اپنی مہارتوں کو کاروبار میں تبدیل کر کے معاشی خودمختاری حاصل کر سکتے ہیں اور ملکی و علاقائی معیشت کی ترقی میں بھی اپنا حصہ ڈال سکتے ہیں نوجوانوں کی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کے لیے تعلیمی و تربیتی اداروں، مالی معاونت فراہم کرنے والے اداروں اور کاروباری شعبے کے درمیان مؤثر رابطہ ضروری ہے ایسے اقدامات نوجوانوں کو ملازمت کے محدود مواقع پر انحصار کرنے کے بجائے اپنی صلاحیتوں کے مطابق کاروبار شروع کرنے اور خود روزگاری کے نئے راستے تلاش کرنے میں مدد فراہم کرتے ہیں۔ڈائریکٹر سمال انڈسٹریز وحید مغل نے چھوٹی صنعتوں اور کاروباری سرگرمیوں کے فروغ کو معاشی ترقی اور روزگار کی فراہمی کے لیے اہم قرار دیا انہوں نے کہا کہ ہنرمند نوجوانوں کے لیے چھوٹے کاروبار کا آغاز معاشی خودمختاری کی جانب ایک مؤثر قدم ثابت ہوسکتا ہے کامیاب کاروبار کے لیے صرف ہنر ہی نہیں بلکہ مناسب منصوبہ بندی، مارکیٹ کی ضروریات کا ادراک، وسائل کا درست استعمال اور مستقل مزاجی بھی ضروری ہے مناسب رہنمائی اور مالی معاونت سے نوجوان اپنے چھوٹے کاروبار کو مستحکم اور وسعت دے سکتے ہیں جس سے نہ صرف ان کی آمدن میں بہتری آسکتی ہے بلکہ مقامی سطح پر روزگار کے مزید مواقع بھی پیدا ہو سکتے ہیں۔ایریا منیجر اخوت شاہد حسین نے بلاسود قرض پروگرام کے اغراض و مقاصد پر تفصیلی روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ اس نوعیت کی مالی معاونت کا بنیادی مقصد مستحق اور اہل افراد کو اپنے پاؤں پر کھڑا ہونے، چھوٹے کاروبار شروع کرنے اور باعزت روزگار کے ذریعے معاشی خودمختاری حاصل کرنے کے مواقع فراہم کرنا ہے بلاسود قرض کی سہولت ہنرمند نوجوانوں کے لیے اپنے ہنر کو عملی کاروبار میں تبدیل کرنے کا ذریعہ بن سکتی ہے۔ایسے نوجوان جو کسی فنی شعبے میں تربیت حاصل کر چکے ہوں اور اپنا کاروبار شروع کرنے کے خواہش مند ہوں، وہ مناسب منصوبہ بندی اور متعلقہ اداروں کی رہنمائی کے ذریعے اپنی صلاحیتوں سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔انہوں نے امید ظاہر کی کہ اخوت، اے جے کے ٹیوٹا اور سمال انڈسٹریز کارپوریشن کے مشترکہ اقدامات نوجوانوں کو خود روزگاری کی جانب راغب کرنے اور معاشی استحکام کے حصول میں معاون ثابت ہوں گے۔مفتی مظفرآباد مفتی وحید احمد نے اپنے خطاب میں حلال روزگار، محنت، دیانت داری اور خودانحصاری کی اہمیت کو اجاگر کیا رزق حلال کمانا فرض ہے فرد اور معاشرے دونوں کے لیے باعثِ برکت ہے کامیاب زندگی کے لیے محنت، مستقل مزاجی اور مثبت سوچ بنیادی اہمیت رکھتی ہے حلال ذرائع سے رزق کمانا فرد اور معاشرے دونوں کے لیے باعث برکت ہے کامیاب زندگی کے لیے محنت مستقل مزاجی اور مثبت سوچ بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔ڈپٹی ڈائریکٹر ڈی جی آر ای ضیاء عارف چغتائی نے فنی تعلیم، پیشہ ورانہ تربیت اور ہنرمندی کو نوجوانوں کے بہتر مستقبل کے لیے بنیادی اہمیت کا حامل قرار دیا۔تقریب کے دوران نیشنل ووکیشنل اینڈ ٹیکنیکل ٹریننگ کمیشن (NAVTTC) کے تعاون سے سات طالبات میں فی طالبہ 30 ہزار روپے کے حساب سے وظائف کے چیک بھی تقسیم کیے گئے اس موقع پر طالبات کی حوصلہ افزائی کی گئی اور فنی تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت کے حصول میں مالی معاونت کی اہمیت کو اجاگر کیا گیا۔تقریب میں شریک مختلف اداروں کے نمائندگان نے نوجوانوں کی فنی تربیت، کاروباری صلاحیتوں کے فروغ اور معاشی خودمختاری کے لیے مشترکہ کوششوں کی اہمیت کو اجاگر کیا۔اس موقع پر اس امید کا اظہار کیا گیا کہ اخوت، سمال انڈسٹریز کارپوریشن، اے جے کے ٹیوٹا اور دیگر متعلقہ اداروں کے باہمی تعاون سے آزاد جموں و کشمیر کے ہنرمند نوجوانوں کو اپنے پاؤں پر کھڑا ہونے، چھوٹے کاروبار قائم کرنے اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے میں مدد ملے گی۔

بقیہ 2

دینے اور مشترکہ مفادات کے امور پر مل کر کام کرنے سے متعلق تبادلہ خیال بھی کیا گیا۔آئی ایس پی آر کے مطابق فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے روس کے ساتھ پاکستان کے دیرینہ تعلقات کو مزید مستحکم بنانے کے عزم کا اعادہ کیا، انہوں نے مشترکہ مفادات کے شعبوں، بالخصوص سکیورٹی کے میدان میں عملی تعاون کو فروغ دینے کے لیے پاکستان کے عزم کو بھی اجاگر کیا۔روسی وزیر داخلہ ولادیمیر کولوکولتسیف نے علاقائی امن و استحکام کے لیے پاکستان کی کوششوں کو سراہا، انہوں نے دہشتگردی کے خلاف جنگ میں پاکستان کی مسلح افواج کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور قربانیوں کا اعتراف بھی کیا۔ترجمان پاک فوج کا کہنا تھا کہ یہ ملاقات پاکستان اور روس کے درمیان سکیورٹی تعاون کو مضبوط بنانے، ادارہ جاتی روابط بڑھانے اور علاقائی سلامتی سے متعلق امور پر باہمی رابطہ کاری بہتر بنانے کی اہمیت کو اجاگر کرتی ہے۔

بقیہ 3

کے مابین تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا گیا۔ملاقات میں اتفاق کیا گیا کہ دونوں ممالک کے وزارت داخلہ کے ورکنگ گروپ ایک دوسرے ممالک کا جلد دورہ کریں گے۔پاکستان سے روس ہنر مند افرادی قوت بھیجنے، سیاحوں اور بزنس کمیونٹی کے لئے ویزہ کے حصول کو آسان بنانے پر تبادلہ خیال کیا گیا اور سائبر کرائم کی روک تھام اور نیشنل پولیس اکیڈمی اور روس کی پولیس اکیڈمی کے مابین تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا گیا۔وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا کہ منظم جرائم کی روک تھام کا معاہدہ باہمی تعاون کے فروغ میں اہم سنگ میل ثابت ہوگا۔ویزا رجیم میں آسانی سے دونوں ممالک کے درمیان عوامی روابط میں اضافہ ہوگا۔انہوں نے کہا کہ پاکستان سائبر کرائم کے سدباب میں روس کے تجربات سے استفادہ کرنا چاہتے ہیں۔محسن نقوی نے مزید کہا کہ اس وقت 1300 پاکستانی طلباء روس میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں، چاہتے ہیں کہ مزید پاکستانی طلباء روس میں تعلیم حاصل کریں۔روسی وزیر داخلہ نے کہا کہ دہشتگردی، منشیات کی سمگلنگ اور غیر قانونی مائیگریشن سمیت تمام منظم جرائم کی روک تھام کیلئے مشترکہ اقدامات انتہائی ضروری ہیں۔روس نے مؤثر اقدامات کے ذریعے سائبر کرائم میں 33 کمی لائی ہے۔وزیر مملکت طلال چوہدری، پاکستان میں روس سفیر، سپیشل و ایڈیشنل سیکرٹریز داخلہ، ڈی جی ایف آئی اے، کمانڈنٹ نیشنل پولیس اکیڈمی، آئی جی ایف سی، ڈی جی نیشنل فرانزک ایجنسی، ڈی جی این سی سی آئی اے، ڈی جی پاسپورٹ، چیف کمشنر، آئی جی اسلام آباد پولیس اور اعلیٰ حکام بھی اس موقع پر موجود تھے

بقیہ 4

کا مقصد میدانِ جنگ میں امریکی فوج کی عملی صلاحیت اور مؤثریت میں اضافہ کرنا ہے۔سینٹ کام کے مطابق امریکی فوج جدید ٹیکنالوجی کو عملی حالات میں آزمانے اور اس کی افادیت جانچنے کیلئے مختلف تجربات کر رہی ہے۔اس سلسلے میں ٹاسک فورس 99 کو مشرقِ وسطیٰ میں ایک تجربہ گاہ کے طور پر استعمال کیا جا رہا ہے، جہاں ڈرونز اور مواصلاتی نظام سے متعلق نئی ٹیکنالوجیز اور صلاحیتوں کو عملی طور پر پرکھا جا رہا ہے۔بیان میں کہا گیا ہے کہ ان تجربات کا مقصد نئی ٹیکنالوجی کو میدانِ جنگ کی ضروریات کے مطابق جانچنا اور امریکی فوج کی آپریشنل صلاحیتوں کو بہتر بنانا ہے۔ڈرونز اور مواصلاتی نظام کی جدید صلاحیتوں کی آزمائش کے ذریعے فوجی کارروائیوں میں ٹیکنالوجی کے مؤثر استعمال کے امکانات کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔سینٹ کام کے مطابق ٹاسک فورس 99 کے ذریعے نئی ٹیکنالوجیز کو عملی ماحول میں آزمانے کا عمل جاری ہے، تا کہ ان کی کارکردگی اور فوجی ضروریات سے مطابقت کا اندازہ لگایا جا سکے

بقیہ 5

کو بہتر خدمات کی فراہمی کی اہمیت پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔وفاقی محتسب نوید کامران بلوچ نے صدر ریاست کو وفاقی محتسب کے ادارے کے امور اور عوامی شکایات کے ازالے کے لیے اس کے کردار کے حوالے سے آگاہ کیا۔ملاقات کے اختتام پر وفاقی محتسب نوید کامران بلوچ نے صدر آزاد جموں و کشمیر ڈاکٹر محمد نجیب خان کو یادگاری شیلڈ پیش کی، جبکہ صدر ریاست نے بھی وفاقی محتسب نوید کامران بلوچ کو شیلڈ دی۔

بقیہ 6

سواروں کو زخمی کر دیا تھا کونسلر با اثر ہونے کی وجہ سے پولیس کارروائی سے بچ گیا تھا، تفصیلات کیمطابق سنگھوٹ چوک نزد من وسلویٰ ہوٹل کے قریب مسماۃ نورین عارف دختر عارف حسین ساکن سانولہ گڑھا کھاڑک اپنی کزن اور کمسن بچے کیساتھ سکوٹی موٹر سائیکل پر جا رہی تھی کہ نامعلوم ٹریکٹر ڈرائیور نے بنا دیکھے ٹریکٹر کو ریورس کیا تو طالبہ کی سکوٹی موٹر سائیکل سے ٹکرا گئی حادثہ میں نورین شدید زخمی ہوگئی جو زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسی جبکہ اسکی کزن اور بچہ شدید زخمی ہو گے ٹریکٹر ڈرائیور موقع سے فرار ہوگیا دوسری جانب اسی چوک میں کونسلر بھڑکیں فیضان رمضان کا بھینسوں کا ڈیرہ قائم ہے جہاں سے بے قابو بیل نے 2 موٹر سائیکل سواروں کو ٹکر ماد ی تھی جسکی وجہ سے موٹر سائیکلیں تباہ ہوگئیں مگر اسکے خلاف بھی کارروائی نہ ہوسکی اب ایک اور خونی حادثہ میں مسماۃ نورین عارف جو کہ طالبہ تھی جان کی بازی ہار گئی مرنیوالی لڑکی کا والد بھی فوت ہو چکا ہے۔

بقیہ 7

کے ساتھ نظریاتی وابستگی رکھتی ہے کیونکہ اس جماعت نے ہمیشہ عام آدمی کو اہمیت دی اور اسے سیاسی عمل میں آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کیے ہیں۔جاوید اقبال بڈھانوی نے کہا کہ پیپلز پارٹی کی سیاست کا بنیادی مقصد عوام کی خدمت ان کے مسائل کا حل اور ریاست کے لوگوں کے لیے بہتر مستقبل کی راہیں ہموار کرنا ہے۔پیپلز پارٹی نے ہر دور میں عوامی حقوق کی بات کی اور عام شہری کے مسائل کو ایوانوں تک پہنچانے کی کوشش کی کسی بھی سیاسی جماعت کی اصل طاقت اس کے کارکنان اور عوام کے ساتھ مضبوط تعلق میں ہوتی ہے اور پیپلز پارٹی کی عوام میں موجود جڑیں اس بات کا ثبوت ہیں کہ عوام آج بھی اس جماعت کو اپنی امیدوں توقعات اور نظریاتی وابستگی کا مرکز سمجھتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ریاست میں بڑے ترقیاتی منصوبوں، خصوصاً میڈیکل کالجز کے قیام اور دیگر اہم شعبوں میں ترقیاتی اقدامات کے حوالے سے پیپلز پارٹی کے دورِ حکومت کو نمایاں اہمیت حاصل ہے ان منصوبوں نے تعلیم، صحت اور دیگر بنیادی شعبوں میں ترقی کے نئے امکانات پیدا کیے اور نوجوان نسل کے لیے آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کیے تعلیمی اداروں کا قیام کسی بھی معاشرے کی ترقی میں بنیادی کردار ادا کرتا ہے کیونکہ تعلیم یافتہ نوجوان ہی ریاست کی ترقی، خوشحالی اور مضبوط مستقبل کی ضمانت ہوتے ہیں۔

بقیہ 8

تربیتی پروگرام کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوگیا۔اس تربیتی پروگرام کا بنیادی مقصد طلبہ میں آگ سے بچاؤ، ہنگامی حالات میں محفوظ انخلاء، ابتدائی طبی امداد اور آفات وحادثات کے دوران بروقت اور مؤثر ردِعمل کے حوالے سے شعور اجاگر کرنا اور انہیں زندگی بچانے کی بنیادی مہارتوں سے آراستہ کرنا تھا۔6، 7 اور 9 اکتوبر 2026ء کو منعقد ہونے والی تربیتی سرگرمیوں کے دوران ریسکیو 1122 میرپور کی تربیتی ٹیم نے یونیورسٹی کے طلبہ کو فائر سیفٹی، فائر ایمرجنسی سے نمٹنے، ایمرجنسی ایویکیوایشن ڈرلز اور فرسٹ ایڈ کے حوالے سے آگاہی اور عملی تربیت فراہم کی۔ان سرگرمیوں میں ہنگامی حالات کے دوران احتیاطی تدابیر اختیار کرنے، اپنی اور دوسروں کی جانوں کو محفوظ بنانے اور ضرورت کے وقت فوری امدادی اقدامات کرنے کی اہمیت پر زور دیا گیا۔فائر سیفٹی ٹریننگ کے دوران شرکاء کو آگ لگنے کی ممکنہ وجوہات، آگ سے بچاؤ کی احتیاطی تدابیر اور فائر ایمرجنسی کے دوران مناسب ردِعمل کے بارے میں آگاہ کیا گیا۔طلبہ کو سمجھایا گیا کہ آگ لگنے کی صورت میں گھبراہٹ سے گریز، فوری اطلاع، محفوظ راستے کا انتخاب اور متعلقہ حفاظتی ہدایات پر عمل کرنا کس قدر اہم ہے۔اس تربیت کا مقصد یونیورسٹی کے طلبہ میں آگ سے متعلق خطرات کی بروقت شناخت اور حفاظتی اقدامات کے بارے میں شعور پیدا کرنا تھا۔ایمرجنسی ایویکیوایشن ڈرلز کے دوران ہنگامی صورتِ حال میں عمارت کو محفوظ طریقے سے خالی کرنے، انخلا کے راستوں کی اہمیت، نظم و ضبط برقرار رکھنے اور بھگدڑ سے بچنے کے بنیادی اصولوں پر روشنی ڈالی گئی۔شرکاء کو بتایا گیا کہ کسی بھی ہنگامی صورتِ حال میں ذمہ دارانہ رویہ اختیار کرنا، مقررہ محفوظ راستوں کا استعمال کرنا اور متعلقہ ہدایات پر عمل کرنا انسانی جانوں کے تحفظ میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔فرسٹ ایڈ ٹریننگ کے دوران طلبہ کو حادثات اور اچانک طبی ہنگامی صورتِ حال میں ابتدائی طبی امداد کی اہمیت سے آگاہ کیا گیا۔انہیں بتایا گیا کہ ریسکیو ٹیم کی آمد تک متاثرہ فرد کو مناسب اور محفوظ ابتدائی مدد فراہم کرنا قیمتی انسانی جان بچانے میں معاون ثابت ہوسکتا ہے۔اس تربیت کا مقصد طلبہ میں ہنگامی حالات کے دوران ذمہ داری کا احساس پیدا کرنا اور انہیں بنیادی امدادی اقدامات سے روشناس کرانا تھا۔تربیتی پروگرام کے آخری روز ایک پروقار اختتامی تقریب اور تقسیم اسناد کا انعقاد کیا گیا، جس میں وائس چانسلر MUST ڈاکٹر انور خطاب، ڈسٹرکٹ ایمرجنسی آفیسر ریسکیو 1122 میرپور سردار نجم سدوزئی اور یونیورسٹی کے مختلف شعبہ جات کے سربراہان (Heads of Departments) نے شرکت کی۔اس موقع پر وائس چانسلر، ڈسٹرکٹ ایمرجنسی آفیسر اور شعبہ جات کے سربراہان نے مشترکہ طور پر تربیتی پروگرام مکمل کرنے والے شرکاء میں سرٹیفکیٹس تقسیم کیے۔اس اقدام کا مقصد شرکاء کی حوصلہ افزائی کرنا اور انہیں محفوظ معاشرے کے قیام میں اپنا کردار ادا کرنے کی ترغیب دینا تھا۔تقریب کے دوران وائس چانسلر ڈاکٹر انور خطاب نے ڈسٹرکٹ ایمرجنسی آفیسر ریسکیو 1122 میرپور سردار نجم سدوزئی کو بہترین خدمات پر اعزازی شیلڈ پیش کی۔اس کے علاوہ تربیتی پروگرام میں خدمات انجام دینے والے ریسکیورز کو بھی ان کی محنت، پیشہ وارانہ ذمہ داری اور تربیتی سرگرمیوں میں کردار کے اعتراف میں اعزازی شیلڈز اور سرٹیفکیٹس پیش کیے گئے۔یہ اعزازات ریسکیو 1122 میرپور کی عوامی خدمت، ہنگامی امدادی سرگرمیوں اور شہریوں میں حفاظتی شعور اجاگر کرنے کی کاوشوں کی پذیرائی کے عکاس تھے۔اس موقع پر تعلیمی اداروں اور ہنگامی خدمات فراہم کرنے والے اداروں کے درمیان مؤثر تعاون کی اہمیت بھی نمایاں ہوئی۔یونیورسٹیوں میں اس نوعیت کے تربیتی پروگرام طلبہ کو نہ صرف ہنگامی حالات سے نمٹنے کی بنیادی صلاحیتیں فراہم کرتے ہیں بلکہ انہیں ذمہ دار شہری بننے، دوسروں کی مدد کرنے اور انسانی جانوں کے تحفظ کے لیے اپنا کردار ادا کرنے کی ترغیب بھی دیتے ہیں۔تین روزہ تربیتی پروگرام کا اختتام سرٹیفکیٹس اور اعزازی شیلڈز کی تقسیم کے ساتھ ہوا۔اس پروگرام نے طلبہ میں فائر سیفٹی، محفوظ انخلاء اور ابتدائی طبی امداد کی اہمیت اجاگر کرنے میں اہم کردار ادا کیا ریسکیو 1122 میرپور اور MUST کے درمیان ادارہ جاتی تعاون کو بھی فروغ دیا۔ریسکیو 1122 میرپور اس عزم کا اعادہ کرتا ہے کہ عوامی آگاہی، عملی تربیت اور زندگی بچانے کی مہارتوں کے فروغ کے لیے ایسی سرگرمیاں جاری رکھی جائیں گی تاکہ تعلیمی اداروں اور معاشرے میں ہنگامی حالات سے نمٹنے کی صلاحیت کو مزید بہتر بنایا جا سکے۔

بقیہ 9

بریگیڈیئر جنرل محمد رضا نقدی نے ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ امریکا ایران پر زمینی حملے کی جرات نہیں کرے گا۔جنرل محمد رضا نقدی نے کہا کہ ایران پر حملہ امریکی فوج کیلئے تباہ کن ثابت ہوگا، زمینی حملے کی باتیں امریکی میڈیا کا پروپیگنڈا ہیں، امریکا نتائج جانتا ہے، اس لیے ایسے اقدام سے گریز کرے گا۔انہوں نے کہا کہ حملے کی صورت میں بڑی تعداد میں امریکی فوجی گرفتار ہو سکتے ہیں، عراق اور افغانستان جنگوں پر امریکا نے کھربوں ڈالر خرچ کیے، لیکن امریکا کو آخر کار ناکامی کا سامنا کرنا پڑا، ایران اپنی دفاعی صلاحیتوں پر مکمل اعتماد رکھتا ہے۔

بقیہ 10

کا کہنا تھا کہ صدر آصف علی زرداری نے آئین کے مطابق ایمرجنسی کی منظوری دی، پی ٹی آئی والے صدر پاکستان اور پیپلز پارٹی کو تنقید کا نشانہ بنا رہے ہیں، آپ ہمیں تنقید کا نشانہ ضرور بنائیں لیکن ہمیں کوئی تو وجہ دیتے کہ خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کیوں نہ لگائی جاتی، حکومت نے اپوزیشن کو انگیج کرنے کی ہر ممکن کوشش کی، ایمرجنسی لگانا کوئی خوشی کی بات نہیں ہوتی، اگر ہمیں کوئی ٹھوس جواز دیا جاتا تو صدر دستخط نہ کرتے، پہلی دفعہ مسئلہ صدر کے پاس آیا تو اپوزیشن سے مذاکرات کا فیصلہ کیا، ایمرجنسی کا ایٹم بم استعمال کرنے سے پہلے مذاکرات کو موقع دیا۔انہوں نے کہا کہ مذاکرات کی رات مجھے بتایا گیا کہ مذاکرات کامیاب ہوگئے ہیں، پیپلز پارٹی کے دو نمائندے اس مذاکراتی کمیٹی میں موجود تھے لیکن موجودہ سیاسی و قانونی حالات میں پی ٹی آئی کا کردار ہے، پی ٹی آئی کی صوبائی حکومت نے سیاسی خودکش حملہ کیا ہے اور اپوزیشن کو ماننا پڑے گا کہ انہوں نے سیاسی خودکش حملہ کیا ہے۔بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ حکومت نے مجبوری میں ایمرجنسی لگائی، ہمیشہ کے لئے نہیں لگائی، دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سب کو متحد ہونا ہوگا، کوئی ایک فرد یا ادارہ اکیلا دہشت گردی کا مقابلہ نہیں کر سکتا، بھارت سے ہضم نہیں ہو رہا کہ پاکستان نے ان کے 6 طیارے گرائے، مودی جگہ جگہ کہہ رہا ہے کہ آپریشن سندور جاری ہے، بھارت علیحدگی پسندوں کی شکل میں پاکستان میں دہشت گردی کر رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ وفاقی حکومت کو تجویز ہے کہ اس مسئلے کے حل کے لیے کوئی درمیانی راستہ نکالیں، ہم سب اپنا ہاتھ اپوزیشن کی طرف بڑھاتے ہیں کہ آئیں اور بات چیت کریں

بقیہ 11

نارووال ریلوے سروس بند ہونے سے رہائشیوں کو سفری ضروریات کے لیے پرائیویٹ ٹرانسپورٹرز پر انحصار کرنا پڑ رہا ہے۔مقامی لوگوں کے مطابق ریلوے سروس کی بندش سے خطے میں کاروباری سرگرمیاں بری طرح متاثر ہوئی ہیں جبکہ ریلوے اسٹیشن ویران ہو چکے ہیں۔رہائشیوں کا کہنا ہے کہ لائن بند ہونے کے بعد بعض مقامات سے ریلوے ٹریک غائب ہو گیا اور اسٹیشنوں کا قیمتی سامان اور فرنیچر چوری کر لیا گیا۔ان کا مزید کہنا ہے کہ تقریباً دو دہائیوں سے سروس بند ہونے کے باوجود متعلقہ عملے کی تنخواہوں اور دیگر اخراجات کے معاملے کی وضاحت ہونی چاہیے تاکہ قومی خزانے پر بوجھ کا اندازہ لگایا جا سکے۔شہریوں نے اسپیکر پنجاب اسمبلی ملک احمد خان، وفاقی وزیر احسن اقبال، ایم پی اے احمد اقبال اور چیئرمین ٹاسک فورس برائے جیل خانہ جات رانا منان خان سے اپیل کی ہے کہ چک امرو ریلوے لائن کی بحالی کے لیے فوری اقدامات کیے جائیں تاکہ مقامی آبادی کو ایک بار پھر سفری سہولیات میسر آسکیں اور کاروباری سرگرمیاں بحال ہوسکیں۔

بقیہ 12

مبینہ طور پر یہی سلنڈر 6000 روپے میں فروخت کیا جا رہا ہے۔سرکاری نرخ اور مارکیٹ میں وصول کی جانے والی قیمت کے درمیان 2800 روپے کا نمایاں فرق شہریوں کے لیے شدید پریشانی کا باعث بن رہا ہے۔مہنگائی کے اس دور میں گھریلو ایندھن کی قیمتوں میں مبینہ اضافے نے عوام کی مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔سرکاری نرخ نامے پر عمل درآمد کون یقینی بنائے گا؟ شہریوں کے مطابق اگر ایل پی جی کی قیمت سرکاری سطح پر مقرر کی گئی ہے تو اس پر عمل درآمد یقینی بنانا متعلقہ اداروں کی ذمہ داری ہے۔اس کے باوجود مبینہ طور پر زائد قیمتوں پر سلنڈرز کی فروخت جاری رہنا مقامی انتظامیہ اور متعلقہ محکموں کی کارکردگی پر سوالیہ نشان ہے۔عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ نرخ نامے جاری کرنا کافی نہیں، بلکہ ان پر عمل درآمد کی نگرانی اور خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف کارروائی بھی ضروری ہے۔شہریوں نے سوال اٹھایا ہے کہ ایل پی جی ڈیلرز کی جانب سے مبینہ طور پر اضافی رقم وصول کیے جانے کے باوجود متعلقہ حکام مؤثر کارروائی کیوں نہیں کر رہے۔ضلعی انتظامیہ سے فوری کارروائی کا مطالبہ مظفرآباد کے شہریوں نے ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ ایل پی جی کی فروخت کو سرکاری نرخ نامے کے مطابق یقینی بنانے کے لیے فوری اقدامات کیے جائیں۔ایل پی جی کی دکانوں اور ڈیلرز کی قیمتوں کی باقاعدہ جانچ پڑتال کی جائے اور مقررہ نرخوں سے تجاوز کرنے والوں کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جائے۔شہریوں نے مطالبہ کیا ہے کہ سرکاری نرخ نامے نمایاں مقامات پر آویزاں کروائے جائیں اور عوامی شکایات کے ازالے کے لیے مؤثر نگرانی کا نظام قائم کیا جائے تاکہ عام آدمی کو ناجائز منافع خوری سے تحفظ فراہم کیا جا سکے۔اب دیکھنا یہ ہے کہ ضلعی انتظامیہ شہریوں کی ان شکایات کا نوٹس لیتے ہوئے ایل پی جی کی قیمتوں کو کنٹرول کرنے اور سرکاری نرخ نامے پر عمل درآمد یقینی بنانے کے لیے کب عملی اقدامات کرتی ہے

بقیہ 13

کیا اور ایمرجنسی واپس لینے کا مطالبہ کیا۔قرارداد پر حکومت اور اپوزیشن کے ارکان نے چار گھنٹے سے زائد بحث کی، جس کے بعد قومی اسمبلی کا اجلاس جمعہ کی صبح 11 بجے تک ملتوی کر دیا گیا۔وفاقی وزیر برائے پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے اجلاس میں قرارداد پیش کی، جس میں صدر مملکت آصف علی زرداری کی جانب سے 11 اکتوبر 2026 کو آئین کے آرٹیکل 232 کی شق (1) کے تحت خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی نافذ کرنے کے اعلان کی منظوری طلب کی گئی تھی۔وفاقی حکومت نے 11 اکتوبر کو ایمرجنسی کے نفاذ کا اعلان کرتے ہوئے صوبے میں بگڑتی ہوئی سیکیورٹی صورت حال اور دہشت گردی کے خلاف اقدامات میں پاکستان تحریک انصاف کی صوبائی حکومت کے مبینہ عدم تعاون کو فیصلے کی وجوہات قرار دیا تھا۔حکومت کا مؤقف ہے کہ دہشت گردی کے بڑھتے واقعات کے تناظر میں صوبے میں ہنگامی اقدامات ناگزیر ہو گئے تھے۔قرارداد پر بحث کا آغاز کرتے ہوئے وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں امن و امان کی خراب صورت حال، دہشت گردی کے واقعات میں اضافے اور سرحد پار سے دراندازی کے باعث ایمرجنسی نافذ کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ان کے مطابق 2021 سے 2024 کے دوران صوبے میں دہشت گردی کے 2 ہزار 911 واقعات رپورٹ ہوئے، جبکہ 15 اکتوبر 2025 سے 9 اکتوبر 2026 تک یہ تعداد بڑھ کر 3 ہزار 787 ہوگئی۔اعظم نذیر تارڑ نے کہا کہ آئین کے تحت صدارتی اعلان کو 10 روز کے اندر پارلیمان کے دونوں ایوانوں میں منظوری کے لیے پیش کرنا ضروری ہے۔ان کا کہنا تھا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں وفاق اور صوبے کے درمیان تعاون ناگزیر ہے اور سکیورٹی فورسز، پولیس اور شہریوں کی قربانیوں کا تقاضا ہے کہ پوری قوم متحد ہو کر اس چیلنج کا مقابلہ کرے۔وزیر قانون نے الزام عائد کیا کہ وفاقی حکومت نے سیاسی کشیدگی کم کرنے کے لیے مذاکرات کو ترجیح دی، تاہم بات چیت کے دوران دہشت گردی کے خلاف اقدامات کے بجائے سیاسی قیادت سے ملاقاتوں اور دیگر سہولتوں کے مطالبات پر زیادہ توجہ دی گئی۔انہوں نے کہا کہ زیرِ حراست افراد کی رہائی اور عدالتی کارروائیوں سے متعلق معاملات عدالتوں کے دائرہ اختیار میں آتے ہیں۔اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی نے خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ پر وفاقی حکومت کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے فیصلے واپس لینے کی اپیل کی۔انہوں نے کہا کہ طاقت کے ذریعے اقتدار برقرار رکھنے کی کوشش ملک کو تباہی کی طرف لے جا سکتی ہے۔محمود خان اچکزئی نے حکومت سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا کہ ابھی بھی وقت ہے کہ یہ اقدامات واپس لے کر سیاسی مسائل کے حل کے لیے بات چیت کا راستہ اختیار کیا جائے۔انہوں نے خدشہ ظاہر کیا کہ مستقبل میں اسی نوعیت کی صورت حال سندھ میں بھی پیدا ہوسکتی ہے۔انہوں نے معزول وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی کی گرفتاری کی مذمت کرتے ہوئے ملکی سیاست میں اسٹیبلشمنٹ کے کردار پر بھی سوالات اٹھائے۔ان کا کہنا تھا کہ حکومت اور اپوزیشن کے درمیان مذاکرات عمران خان سے ملاقات کی اجازت دینے کے معاملے پر آ کر رک گئے تھے۔اپوزیشن لیڈر نے سیاسی قیادت کو عمران خان سے ملاقات کی اجازت دینے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ کسی کو ملاقات سے محروم رکھنا ایک سنگین معاملہ ہے۔انہوں نے حکومت پر زور دیا کہ سیاسی کشیدگی کم کرنے اور ملک کو مزید بحران سے بچانے کے لیے مفاہمت کی راہ اختیار کی جائے۔پاکستان پیپلز پارٹی کے، پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی مجبوری میں لگائی ہمیشہ کے لیے نہیں ہے، اگر ہمیں کوئی ٹھوس جواز فراہم کیا جاتا تو صدر اس پر دستخط نہ کرتے۔یہ اقدامات مستقل حل نہیں ہو سکتے۔انہوں نے دہشت گردی کے خلاف کارروائیوں کی ضرورت پر زور دیا، تاہم حکومت اور اپوزیشن کو مذاکرات دوبارہ شروع کرنے کا مشورہ بھی دیا۔بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ ان کی جماعت کا مؤقف تھا کہ ایمرجنسی جیسے غیر معمولی اقدام سے پہلے پی ٹی آئی اور اپوزیشن کو مذاکرات کے ذریعے ساتھ ملانے کی کوشش کی جائے اور وفاقی حکومت کے اس مؤقف پر بات کی جائے کہ صوبائی حکومت دہشت گردی کے خلاف جنگ میں مطلوبہ تعاون نہیں کر رہی۔انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی نے اپنے طرزِ عمل سے اپنی صوبائی حکومت کے لیے سیاسی مشکلات پیدا کیں اور اپوزیشن کو بھی اس صورت حال کا ادراک ہے۔ان کے بقول، پی ٹی آئی نے خود سیاسی خودکشی کی ہے۔پیپلز پارٹی کے چیئرمین نے واضح کیا کہ صرف ہنگامی اقدامات سے دہشت گردی کا دیرپا خاتمہ ممکن نہیں، بلکہ اس کے لیے سیاسی اتفاق رائے، مربوط حکمت عملی اور ریاستی اداروں کے درمیان تعاون ضروری ہے۔انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا دہشت گردی سے سب سے زیادہ متاثر ہونے والے علاقوں میں شامل ہے اور افغانستان کے ساتھ کشیدہ صورت حال نے چیلنجز میں مزید اضافہ کیا ہے۔دہشت گردی کے خلاف جنگ کو کسی ایک جماعت، پولیس یا فوج کی ذمہ داری قرار نہیں دیا جا سکتا، بلکہ پوری قوم کو متحد ہو کر کردار ادا کرنا ہوگا۔بلاول بھٹو نے وزیراعظم، اپوزیشن قیادت اور تمام سیاسی جماعتوں پر زور دیا کہ مسائل کے حل اور مفاہمت کے لیے بات چیت کا موقع دیا جائے۔خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کے نفاذ کی قرارداد سینیٹ نے کثرت رائے سے منظور کر لی۔وفاقی وزیر برائے پارلیمانی امور طارق فضل چوہدری نے خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کے نفاذ کی توثیق کے لیے قرارداد ایوان میں پیش کی، جسے کثرت رائے سے منظور کر لیا گیا۔اس موقع پر اپوزیشن کی جانب سے شدید احتجاج اور نعرے بازی کی گئی، اپوزیشن اراکین سینیٹ سے واک آؤٹ کر گئے۔قبل ازیں قومی اسمبلی نے خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کے نفاذ کی توثیق کی تھی۔اس موقع پر بھی اپوزیشن اراکین کی جانب سے احتجاج کیا گیا۔

بقیہ 14

تحفظ کو مقدم رکھا۔اپنے جائز حقوق کے لیے آواز بلند کرنا ہر شہری کا بنیادی حق ہے، جسے ذمہ داری، تحمل اور پُرامن انداز میں استعمال کرنا ضروری ہے۔اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ آزاد کشمیر کے ایڈہاک ملازمین مختلف ادوار میں آنے والی حکومتوں کے سامنے مستقلی کا مطالبہ پیش کرتے رہے۔طویل جدوجہد کے بعد 2021 میں مسلم لیگ (ن) کی حکومت نے ایڈہاک ملازمین کی مستقلی کے لیے قانون سازی کی، تاہم بعد ازاں تحریک انصاف کی حکومت کے دور میں متعلقہ ایکٹ کی منسوخی کے باعث ملازمین میں شدید بے چینی پیدا ہوئی اور ان کے مستقبل کے حوالے سے غیر یقینی صورتِ حال پیدا ہوگئی۔انہوں نے کہا کہ ایڈہاک ملازمین نے اپنے حقوق کے حصول کے لیے مسلسل پانچ سال تک جدوجہد جاری رکھی۔مظفرآباد، اسلام آباد اور آزاد کشمیر کے مختلف ضلعی ہیڈکوارٹرز میں متعدد احتجاجی مظاہرے کیے گئے اور دھرنے دیے گئے۔اس طویل جدوجہد کے دوران ملازمین کو شدید معاشی اور گھریلو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔مہنگائی کے اس مشکل دور میں بعض ملازمین کی تنخواہیں آٹھ، آٹھ ماہ تک بند رہیں، جس سے ان کے اہل خانہ بھی شدید مالی پریشانیوں سے دوچار ہوئے۔مرکزی کور کمیٹی کے نمائندگان نے کہا کہ معاشی دباؤ، ملازمت کے مستقبل سے متعلق غیر یقینی صورتِ حال اور طویل انتظار کے باوجود ایڈہاک ملازمین نے صبر، برداشت اور ذمہ داری کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوڑا۔احتجاج اور دھرنوں کے دوران نہ قانون کو ہاتھ میں لیا، نہ شہروں کو بند کیا اور نہ ہی سرکاری یا نجی املاک کو نقصان پہنچایا۔ملازمین نے ہمیشہ اپنے مطالبات متعلقہ حکومتی اداروں کے سامنے رکھے اور پُرامن جمہوری جدوجہد کے ذریعے اپنے حقوق کے حصول کی کوشش کی۔انہوں نے کہا کہ ایڈہاک ملازمین کی مسلسل محنت، ثابت قدمی اور پُرامن جدوجہد کے نتیجے میں مستقلی کے لیے ایکٹ 2026 کی منظوری ایک اہم پیش رفت ہے۔تاہم، مستقلی سے متعلق معاملہ عدالت میں زیر سماعت ہے اور ملازمین کو عدلیہ پر مکمل اعتماد ہے۔انہیں امید ہے کہ قانون اور انصاف کے تقاضوں کے مطابق فیصلہ سامنے آئے گا اور برسوں سے جاری غیر یقینی صورتِ حال کا خاتمہ ہوگا۔راجہ اطہر علی خان، سردار سکندر اور ملک مشتاق نے کہا کہ آزاد کشمیر ہماری اپنی ریاست ہے اور اس کا امن، استحکام، ترقی اور خوشحالی ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ایڈہاک ملازمین نے اپنی جدوجہد سے ثابت کیا ہے کہ اپنے جائز حقوق کے لیے بھرپور آواز اٹھاتے ہوئے بھی قانون کی پاسداری اور ریاستی مفادات کا تحفظ یقینی بنایا جا سکتا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ ایڈہاک ملازمین کی جدوجہد صبر، استقامت، اتحاد اور قانون کے احترام کی روشن مثال ہے۔ملازمین نے مشکل ترین حالات میں بھی اپنے حوصلے بلند رکھے اور پُرامن انداز میں اپنے مطالبات کے لیے آواز بلند کرتے رہے۔مرکزی کور کمیٹی کے نمائندگان نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ایڈہاک ملازمین اپنے جائز حقوق کے تحفظ کے لیے آئین اور قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے اپنا موقف پیش کرتے رہیں گے اور عدالتی فیصلے کا احترام کریں گے۔انہوں نے امید ظاہر کی کہ برسوں کی جدوجہد اور انتظار کے بعد ملازمین کے مستقبل کے حوالے سے غیر یقینی صورتِ حال ختم ہوگی اور انہیں مستقل ملازمت کا قانونی تحفظ حاصل ہوگا

بقیہ 15

دونوں ممالک کی کاروباری برادریوں کے درمیان قریبی روابط کا خیر مقدم اور خصوصی اقتصادی زونز اور آزاد تجارتی زونز میں زیادہ سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں، مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے کے مطابق سعودی عرب کی خودمختاری، علاقائی سالمیت اور سلامتی کے تحفظ کے لیے پاکستان کے غیر متزلزل عزم کا اعادہ کرتے ہیں، خطے میں تناؤ کی بجائے کشیدگی میں کمی، مذاکرات اور سفارت کاری ناگزیر ہے اور آبنائے ہرمز اور باب المندب کے ذریعے جہاز رانی کی سلامتی اور آزادی کو یقینی بنانے کی ضرورت ہے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کو سلطنت عمان کے وزیر خارجہ سید بدر بن حمد بن حمود البوسعیدی کے ہمراہ مشترکہ پریس کانفرنس کے دوران کیا۔انہوں نے کہا کہ سلطنتِ عمان کے وزیر خارجہ سید بدر بن حمد بن حمود البوسعیدی اور ان کے ہمراہ آنے والے وفد کو پاکستان آمد پر بے حد مسرت ہوئی ہے، ان کا یہ دورہ پاکستان اور عمان کے مشترکہ وزارتی کمیشن کے آٹھویں اجلاس کے سلسلے میں ہے جو ابھی نہایت کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا ہے۔انہوں نے کہا کہ عمان کے وزیر خارجہ کے ساتھ اس اجلاس کی مشترکہ صدارت کرنے کا اعزاز حاصل ہوا، ہماری بات چیت دوستانہ اور تعمیری ماحول میں ہوئی جو پاکستان اور عمان کے درمیان گہری دوستی، باہمی اعتماد اور برادرانہ تعلقات کی عکاسی کرتی ہے۔نائب وزیراعظم نے کہا کہ ہم نے مختلف شعبوں میں دوطرفہ تعاون کو مزید مضبوط بنانے کے اپنے مشترکہ عزم کا اعادہ کیا۔انہوں نے کہا کہ آج ہم پاکستان اور عمان کے مشترکہ وزارتی کمیشن کے آٹھویں اجلاس کے پروٹوکول پر دستخط کریں گے، یہ پروٹوکول باہمی دلچسپی کے شعبوں میں دوطرفہ تعاون کو مزید مضبوط اور وسعت دینے کے ہمارے مشترکہ عزم کی عکاسی کرتا ہے، ہم سفارتی، خصوصی سروس اور سرکاری پاسپورٹ رکھنے والوں کے لیے باہمی ویزا استثنیٰ کے معاہدے پر بھی دستخط کریں گے، یہ ایک اہم پیش رفت ہے جو سرکاری سطح پر وفود کے تبادلوں میں سہولت فراہم اور دونوں برادر ممالک کے درمیان روابط کو مزید مضبوط بنائے گی۔سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے کہا کہ متعدد مفاہمتی یادداشتوں اور دوطرفہ معاہدوں پر بھی دستخط کیے جائیں گے جن میں خبروں اور معلومات کے تبادلے، مواصلات اور انفارمیشن ٹیکنالوجی، تاریخی دستاویزات، ریکارڈ اور آرکائیوز کے انتظام اور ذرائع ابلاغ کے شعبے میں تعاون شامل ہے۔

بقیہ 16

(ر) نعمان محمود کو منصب سنبھالنے پر مبارکباد دی اور ان کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے وزیراعظم شہباز شریف نے اس بات پر زور دیا کہ "مکہ امن معاہدہ" خطے میں امن، اتحاد اور استحکام کے لیے ایک تاریخی سنگِ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔انہوں نے واضح کیا کہ مکہ دفاعی معاہدے کے تحت پاکستان برادر اسلامی ملک سعودی عرب کی خودمختاری، دفاع اور علاقائی سلامتی کے لیے اس کے شانہ بشانہ کھڑا ہے۔وزیراعظم نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ پاکستان سعودی عرب کے اپنے دفاع کے جائز حق کی مکمل حمایت کرتا ہے اور مملکت کی خودمختاری، علاقائی سالمیت اور سلامتی کے تحفظ کے لیے پاکستان کا غیر متزلزل عزم ہمیشہ برقرار رہے گا۔اس موقع پر مکہ ڈیفینس الائنس کے سیکرٹری جنرل لیفٹیننٹ جنرل (ر) نعمان محمود نے وزیراعظم کو مکہ دفاعی معاہدے کے فریم ورک کے تحت دفاعی اور تزویراتی (Strategic) تعاون کو مزید فروغ دینے کے حوالے سے تفصیلی حکمت عملی سے آگاہ کیا۔

بقیہ 17

دفاعی صلاحیتوں، جدید ٹیکنالوجی اور سائنسی ترقی کا اہم مظہر ہے۔انہوں نے کہا کہ ملکی دفاعی خودمختاری اور قومی سلامتی کے تحفظ کے لیے مسلح افواج اور دفاعی سائنس دانوں کی خدمات قابل تحسین ہیں۔فتح-2 میزائل کا کامیاب تجربہ پاکستان کے دفاع کو مزید مستحکم بنانے میں اہم کردار ادا کرے گا۔

بقیہ 18

کشمیریوں کے مسائل کے حل کے لیے ہر وقت دستیاب ہیں اور ان سے مسلسل رابطے میں رہتے ہیں تاکہ ان کی مشکلات کا بروقت ازالہ کیا جا سکے۔ڈپٹی سپیکر نے ان خیالات کا اظہار معاون ناظم اطلاعات خواجہ عمران الحق، خواجہ رؤف احمد، ملک بشیر، خواجہ کامران، غلام مرتضی سے گفتگو کرتے ہوئے کیا جنہوں نے ان کی رہائش گاہ پر ان سے ملاقات کی۔اس موقع پر رابطہ دفتر کے وفد نے ڈپٹی سپیکر کو منصب سنبھالنے پر مبارکباد دی، گلدستہ پیش کیا اور ان کیلئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔انہوں نے ڈپٹی سپیکر کو رابطہ دفتر دورے کی دعوت بھی دی کو انہوں نے قبول کر لی۔حافظ احمد رضا قادری نے کہا کہ عوام کو ریلیف فراہم کرنا، ان کے مسائل حل کرنا اور انہیں بنیادی سہولیات کی فراہمی یقینی بنانا موجودہ حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔مسلم لیگ (ن) کی حکومت وزیراعظم۔افتخار گیلانی کی قیادت میں آزاد کشمیر میں تعمیر و ترقی، عوامی خوشحالی اور گڈ گورننس کے فروغ کے لیے بھرپور اقدامات کرے گی۔حکومت کے پہلے 100 روزہ اہداف کے حصول کے لیے جامع حکمت عملی کے تحت عملی اقدامات اٹھائے جائیں گے تاکہ عوام حکومتی پالیسیوں کے ثمرات سے مستفید ہوسکیں۔ڈپٹی اسپیکر نے کہا کہ عوامی خدمت ان کی اولین ترجیح ہے اور وہ اپنے حلقے کے عوام کے ساتھ ساتھ راولپنڈی، اسلام آباد اور گردونواح میں مقیم کشمیریوں کے مسائل کے حل کے لیے اپنا کردار ادا کرتے رہیں گے۔انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت عوامی توقعات پر پورا اترنے اور آزاد کشمیر کو ترقی و خوشحالی کی راہ پر گامزن کرنے کے لیے اپنی تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لائے گی۔

بقیہ 19

ہمراہ ریسکیو 1122 لیپہ کے دفتر کا اچانک دورہ، دورے کے دوران نوکوٹ میں پیش آنے والے حالیہ آتشزدگی کے واقعے میں ریسکیو ٹیم کی مبینہ تاخیر، کارکردگی سے متعلق معاملات کا جائزہ لیتے ہوئے عملے کو ہدایت کی گئی کہ ہنگامی صورت حال میں فوری ردِعمل، عوام کو بروقت امداد کی فراہمی ہر صورت یقینی بنائی جائے، اس موقع پر ڈپٹی کمشنر عفت اعظم نے ریسکیو 1122 کے عملے سے گفتگو کرتے ہوئے واضح کیا کہ عوام کی جان و مال کے تحفظ کے لیے قائم ادارے کی جانب سے کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی، انہوں نے عملے سے نوکوٹ آتشزدگی کے واقعے کے حوالے سے استفسار کیا کہ اگر ریسکیو کو بروقت اطلاع موصول ہوگئی تھی تو جائے وقوعہ پر پہنچنے میں تاخیر کیوں ہوئی؟ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ریسکیو اہلکاروں کو ہر وقت ہنگامی حالات سے نمٹنے کے لیے تیار رہنا ہوگا، ان کی حاضری، ڈیوٹی، کارکردگی کی باقاعدہ جانچ پڑتال کی جائے گی، انہوں نے واضح کیا کہ نوکوٹ آتشزدگی کے حوالے سے کال موصول ہونے کے وقت، روانگی، جائے وقوعہ پر پہنچنے کے وقت سمیت تمام متعلقہ ریکارڈ، موبائل ڈیٹا کا جائزہ لیا جا رہا ہے، اگر کسی اہلکار کی غفلت ثابت ہوئی تو اس کے خلاف قانون، قواعد کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے گی، جبکہ بروقت پہنچنے، ذمہ دارانہ فرائض انجام دینے والے اہلکاروں کی حوصلہ افزائی کی جائے گی، دوسری جانب ریسکیو 1122 کے عملے کا موقف ہے کہ ٹیم بروقت جائے وقوعہ پر پہنچ گئی تھی، اس حوالے سے ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ معاملے کی مکمل جانچ پڑتال کی جا رہی ہے اور حقائق ریکارڈ کی روشنی میں سامنے لائے جائیں گے

بقیہ 20

چاندی کا تمغہ (سلور میڈل) اپنے نام کر لیا ہے۔برطانیہ میں پاکستان کے ہائی کمشنر ٹیپو عثمان نے تمغہ جیتنے والی پاکستان آرمی کی ٹیم کی میزبانی کی اور تمام اراکین کو اس شاندار کامیابی پر مبارکباد دی۔ملاقات کے دوران ہائی کمشنر نے ٹیم اراکین سے مشق کے تجربات اور درپیش چیلنجز پر تفصیلی تبادلہ خیال بھی کیا۔عالمی ملٹری مشق کیمبرین پیٹرول ویلز (برطانیہ) میں 2 سے 13 اکتوبر 2026 تک منعقد ہوئی، جس میں دنیا بھر کے 36 ممالک سے 140 سے زائد ٹیموں نے حصہ لیا۔اس بین الاقوامی مقابلے میں پاکستان کی نمائندگی 59 پنجاب رجمنٹ نے کی، جس میں ایک افسر اور سات سپاہی شامل تھے۔واضح رہے کہ پاکستان آرمی نے اس باوقار مقابلے میں اپنے اعزازات کے سلسلے کو برقرار رکھا ہے۔اس سے قبل پاکستان نے 2022 اور 2023 میں چاندی کے تمغے جبکہ 2024 اور 2025 میں گولڈ میڈل حاصل کیے تھے۔رواں سال کے سلور میڈل کے ساتھ پاک فوج نے لگاتار پانچویں سال تمغہ جیتنے کی منفرد کامیابی حاصل کی ہے، جو عالمی سطح پر پاک فوج کی اعلیٰ پیشہ ورانہ مہارت، طاقت اور بہترین جسمانی فٹنس کا روشن ثبوت ہے۔

بقیہ 21

کی لہر دوڑ گئی۔تفصیلات کے مطابق سربن کے رہائشی چوہدری عمر تقریباً 12 سے 14 سال جو کہ چناری بازار میں محنت مزدوری کرتا ہے نے تھانہ چناری پولیس کو دی گئی تحریری درخواست میں موقف اختیار کیا کہ بانڈی سوچیاں کے رہائشی نقیب ولد سفیر شیخ اور عتیق ولد عبدالطیف شیخ جو چناری بازار میں حجام کا کام کرتے ہیں نے مبینہ طور پر اس کے ساتھ زبردستی بدفعلی کی، درخواست موصول ہونے کے بعد پولیس تھانہ چناری نے دونوں نامزد ملزمان کے خلاف زیر دفعہ اے پی سی 377 اے کے تحت مقدمہ درج کرتے ہوئے انہیں گرفتار کر کے حوالات میں بند کر دیا، پولیس نے ملزمان سے تفتیش شروع کر دی ہے۔میڈیکل رپورٹ کے مطابق ڈاکٹرز نے بچے کے ساتھ بدفعلی کی تصدیق کر دی ہے، واقعہ پر عوامی حلقوں نے شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ کمسن بچوں کے ساتھ جنسی جرائم کے واقعات کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات کیے جائیں، اس مقدمے کی تفتیش میرٹ پر مکمل کی جائے، عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ محنت مزدوری کرنے والے غریب، کمسن بچوں کو تحفظ فراہم کرنا ریاستی اداروں کی اہم ذمہ داری ہے، کیونکہ معاشی مجبوریوں کے باعث کام کرنے والے بچوں کے تحفظ کو نظرانداز نہیں کیا جاسکتا ہے، عوامی حلقوں نے مطالبہ کیا ہے کہ تفتیش کے دوران تمام دستیاب شواہد، طبی معائنے، متعلقہ قانونی تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے مقدمے کو مضبوط بنایا جائے، متاثرہ بچے، اس کے خاندان کو تحفظ فراہم کیا جائے، کسی بھی قسم کے دباؤ یا اثر و رسوخ کو تفتیش پر اثرانداز نہ ہونے دیا جائے، اگر ملزمان کے خلاف جرم ثابت ہو جائے تو انہیں متعلقہ قانون کے تحت قرار واقعی سزا دلوائی جائے تاکہ متاثرہ بچے کو انصاف مل پائے، مستقبل میں ایسے جرائم کی حوصلہ شکنی ہو، شہریوں نے ضلعی انتظامیہ، پولیس حکام اور متعلقہ اداروں سے مطالبہ کیا ہے کہ بازاروں، ورکشاپوں، ہوٹلوں اور دیگر مقامات پر محنت مزدوری کرنے والے کمسن بچوں کے تحفظ کے لیے موثر نگرانی کا نظام بنایا جائے، بچوں کو ہراسانی، تشدد، جنسی استحصال سے بچانے کے لیے والدین، اساتذہ، تاجروں، معاشرے کے دیگر ذمہ دار افراد کو بھی اپنا کردار ادا کرنا چاہیے، عوامی حلقوں نے واضح کیا ہے کہ بچوں کے خلاف جنسی جرائم ایک سنگین سماجی، قانونی مسئلہ ہیں، جن پر خاموشی اختیار کرنے کے بجائے متاثرہ بچوں کی حوصلہ افزائی، رازداری کے تحفظ، بروقت قانونی کارروائی کو یقینی بنانا ضروری ہے، اب دیکھنا یہ ہے کہ پولیس تفتیش کو کتنی تیزی اور شفافیت سے مکمل کر کے مقدمے کو منطقی انجام تک پہنچاتی ہے

بقیہ 22

، ایکپاٹ انٹرنیشنل اور انٹرپول کی ستمبر 2026 میں شائع ہونے والی تحقیق پاکستان میں نقصان دہ سرگرمیوں کی روک تھام کے مطابق پاکستان میں 12 سے 17 سال کی عمر کے انٹرنیٹ استعمال کرنے والے تقریباً ہر 16 میں سے ایک بچے کو ایک سال کے دوران ٹیکنالوجی کے ذریعے جنسی استحصال یا بدسلوکی کا سامنا کرنا پڑا۔تحقیق کے مطابق متاثرہ بچوں کی تعداد تقریباً 15 لاکھ بنتی ہے۔اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے مصنوعی ذہانت کے ذریعے تیار کیے جانے والے جنسی مواد کو بچوں کے لیے ابھرتا ہوا خطرہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ بچوں کے خلاف بدسلوکی کی ان صورتوں میں ناپسندیدہ جنسی تصاویر یا گفتگو، نجی تصاویر بھیجنے کے مطالبات، بچوں کی تصاویر ان کی رضامندی کے بغیر شیئر کرنا اور جنسی نوعیت کی دھمکیاں یا بلیک میلنگ شامل ہیں۔سوشل میڈیا یا بدسلوکی کے رپورٹ ہونے والے واقعات میں سب سے زیادہ استعمال ہونے والا ڈیجیٹل پلیٹ فارم تھا، جہاں 44 فیصد واقعات رپورٹ ہوئے۔خوف، معاشرتی بدنامی اور گھر میں ممکنہ ردِعمل کے خدشات اکثر بچوں کو خاموش رہنے پر مجبور کرتے ہیں۔متاثرہ بچوں کو ڈر ہوتا ہے کہ انہیں ہی قصوروار ٹھہرایا جائے گا، ان کی تضحیک کی جائے گی یا خاندان کی جانب سے ان پر مزید پابندیاں عائد کر دی جائیں گی۔یونیسیف کے مطابق ٹیکنالوجی کے ذریعے جنسی استحصال یا بدسلوکی کا سامنا کرنے والے نصف سے زیادہ بچوں نے اپنے تجربات کے بارے میں کسی کو نہیں بتایا۔تحقیق میں شامل کسی بھی بچے نے اپنے ساتھ پیش آنے والے واقعے کی اطلاع ہیلپ لائن، سماجی کارکنوں یا پولیس جیسے باضابطہ ذرائع کو نہیں دی۔آن لائن بدسلوکی بچوں کے تحفظ سے متعلق ایک وسیع تر مسئلے کا حصہ ہے، جس پر غربت، نقل مکانی اور بنیادی سہولیات تک رسائی میں رکاوٹیں بھی اثرانداز ہوتی ہیں۔نجت معلا مجید نے خبردار کیا کہ غربت، غذائی عدم تحفظ اور بڑھتی ہوئی قیمتیں دنیا بھر میں بچوں کی کمزوری اور استحصال کے خطرات میں اضافہ کر رہی ہیں۔معاشی مشکلات بچوں کو استحصال کے لئے زیادہ غیر محفوظ بنا سکتی ہیں، جبکہ تنازعات اور قدرتی آفات تعلیم کا سلسلہ منقطع کرنے اور خاندانوں کے معاون نظام کو کمزور کرنے کا سبب بنتی ہیں۔پاکستان کے لیے چیلنج یہ ہے کہ ڈیجیٹل ٹیکنالوجی سے پیدا ہونے والے خطرات کے ساتھ ان سماجی اور معاشی حالات سے بھی نمٹا جائے جو بچوں کو مناسب تحفظ سے محروم کر سکتے ہیں۔

بقیہ 23

کرتی ہیں۔سرخ کھجور بھنگا ان کیڑوں میں شامل ہے، جن کی بروقت نشاندہی اس منصوبے کا اہم مقصد ہے۔یہ کیڑا کھجور کے درختوں کے لیے خطرہ سمجھا جاتا ہے، جبکہ اس پر قابو پانے کے لیے مسلسل نگرانی اور بروقت کارروائی ضروری ہے۔خلائی ٹیکنالوجی کے استعمال سے زرعی نگرانی کے طریقوں کو جدید بنانے کے نئے امکانات پیدا ہوں گے۔اس کے تحت ڈیٹا اور تجزیاتی معلومات کی مدد سے ان مقامات کی نشاندہی کی جاسکے گی، جہاں مزید معائنے کے لیے زمینی سطح پر جانچ پڑتال کی ضرورت ہوگی۔توقع ہے کہ اس منصوبے سے نگرانی، معائنے اور مسلسل جائزے کے عمل کو زیادہ مؤثر بنانے میں مدد ملے گی۔اس مقصد کے لیے کیڑوں اور بیماریوں کے حملے کے امکانات کا اندازہ لگانے اور ان کے پھیلاؤ کا تجزیہ کرنے کی صلاحیت بہتر بنائی جائے گی۔اس منصوبے کا مقصد زرعی وسائل کے تحفظ کی کوششوں میں بھی مدد فراہم کرنا ہے۔اس کے تحت متعلقہ اداروں کو ایسے معاون ذرائع فراہم کیے جائیں گے، جن کی مدد سے نگرانی اور کیڑوں کے انسداد کی کارروائیوں کو زیادہ مؤثر انداز میں انجام دیا جاسکے گا۔

بقیہ 24

جانب سے جاری طبی رپورٹ کے مطابق، پوپ لیو چہاردہم کے پھیپھڑوں میں کینسر کی ایک قسم (Lung) کی تشخیص ہوئی۔بیان کے مطابق آپریشن کے بعد پوپ لیو چہاردہم معمول کے مطابق ہوش میں آگئے، جس کے بعد مختصر نگرانی کے بعد انہیں ان کے کمرے میں منتقل کر دیا گیا۔غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق ویٹی کن کے ایک ذریعے نے بتایا کہ مزید ٹیسٹ کیے جا رہے ہیں تاکہ معلوم کیا جا سکے کہ آیا کینسر جسم کے دوسرے حصوں تک پھیلا ہے یا نہیں، توقع ہے کہ پوپ تقریباً ایک ہفتہ ہسپتال میں قیام کریں گے۔ان کی 20 اکتوبر تک کی تمام مصروفیات اور ملاقاتیں منسوخ کر دی گئی ہیں۔

بقیہ 25

کے انتقال پر دلی تعزیت کا اظہار کیا اور مرحومہ کے ایصال ثواب کے لیے فاتحہ خوانی کی۔غفور بھٹی نے سردار شوکت محمود خان اور ان کے اہلِ خانہ سے اظہارِ ہمدردی کرتے ہوئے مرحومہ کی مغفرت، بلندیٔ درجات اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام کے لیے دعا کی۔انہوں نے کہا کہ ماں کی جدائی ایک ناقابل تلافی صدمہ ہے اور اس مشکل گھڑی میں وہ سوگوار خاندان کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔اس موقع پر سردار شوکت محمود خان نے غفور بھٹی کی آمد، تعزیت اور دعاؤں پر ان کا شکریہ ادا کیا۔اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جوارِ رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور تمام اہلِ خانہ کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔

بقیہ 26

نکشاف ہوا۔واضح رہے کہ گرفتار ملزمان پر فراڈ، منی لانڈرنگ اور شناخت چوری کے الزامات عائد کئے گئے ہیں۔

بقیہ 27

اور مخالف ممالک کی جانب سے مہلک حیاتیاتی ہتھیار تیار کیے جانے کا امکان بھی شامل ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ سب سے بڑا خطرہ روس ہے، اس کے جاسوس اور پراکسی گروہ برطانیہ اور اس کے اتحادیوں کو نشانہ بنا رہے ہیں۔سرکین میکیکم کے مطابق رواں سال مصنوعی ذہانت سے متعلق خطرات کا جائزہ لینے کے لیے ایک خصوصی مرکز قائم کیا گیا ہے۔

بقیہ 28

ساتھی واقعے کے وقت مبینہ طور پر سوشل میڈیا پر لائیو نشریات کر رہے تھے۔واقعے کے بعد پولیس نے دونوں مشتبہ افراد کے موبائل فون بھی قبضے میں لے لئے ہیں۔حکام اس بات کی تحقیقات کر رہے ہیں کہ آیا روبوٹ کی حرکات کو جان بوجھ کر کنٹرول کیا جا رہا تھا۔پولیس نے سوشل میڈیا صارفین کو خبردار کیا ہے کہ اس واقعے پر بعض تبصرے بھی قانونی کارروائی کا سبب بن سکتے ہیں۔

بقیہ 29

رساں ادارے کے مطابق حکام نے بتایا کہ ڈرون حملوں میں دو مال بردار جہازوں کو نشانہ بنایا گیا، جن میں سے ایک شدید نقصان پہنچنے کے بعد سمندر میں غرق ہوگیا۔حادثے کے فوری بعد امدادی کارروائیاں شروع کر دی گئیں اور پانچ افراد کو بحفاظت بچا لیا گیا، تاہم مزید 11 ملاح تاحال لاپتہ ہیں جن کی تلاش کے لیے ریسکیو آپریشن جاری ہے۔واقعے کے بعد بلغاریہ کی حکومت نے روسی سفیر کو طلب کر لیا، تاہم حکام کی جانب سے ان حملوں کا براہ راست الزام روس پر عائد نہیں کیا گیا۔بلغاریہ کے وزیراعظم رومن رادیف نے واقعے پر ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ اس نوعیت کے حملوں سے روسی فیڈریشن کو فائدہ پہنچ رہا ہے۔انہوں نے بحیرہ اسود میں بڑھتی ہوئی کشیدگی اور تجارتی جہازوں کو لاحق خطرات پر تشویش کا اظہار کیا۔دوسری جانب یورپی یونین اور یوکرین نے بھی مال بردار جہازوں پر ڈرون حملوں کی شدید مذمت کی ہے۔یورپی کمیشن کی صدر ارسولا وان ڈیر لیین نے اپنے ردعمل میں کہا کہ یوکرین میں جاری روسی جنگ کے باعث بحیرہ اسود کشیدگی کا ایک اور محاذ بن چکا ہے۔انہوں نے زور دیا کہ ان حملوں کے ذمہ داروں کا تعین کر کے انہیں جوابدہ ٹھہرایا جانا چاہیے۔واقعے کے بعد بحیرہ اسود میں تجارتی جہاز رانی کے تحفظ اور خطے کی سمندری سلامتی سے متعلق خدشات مزید بڑھ گئے ہیں

بقیہ 30

میں مشرق وسطی کی صورت حال پر تبادلہ خیال کیا۔وانگ یی نے مشرق وسطی میں جامع جنگ بندی کیلئے کوششیں تیز کرنے پر زور دیا۔وانگ یی نے کہا کہ خطے میں جاری تنازعات کے سیاسی حل کیلئے مذاکرات جلد از جلد بحال کئے جانے چاہئیں۔یو اے ای کے صدر کے خصوصی ایلچی خلدون المبارک کا کہنا تھا کہ یو اے ای علاقائی امن و استحکام کے فروغ کے لیے چین کے ساتھ تعاون بڑھانے کیلئے تیار ہے۔

بقیہ 31

کا شکار ہے۔امریکی صدر نے ایک بار پھر دعوی کیا کہ ایران اپنی فضائیہ اور تمام 159 بحری جہاز کھو چکا ہے اور یہ جہاز اب سمندر کی تہہ میں ہیں۔انہوں نے کہا کہ ایران واشنگٹن کے ساتھ معاہدہ کرنا چاہتا ہے، لیکن اسے یہ معلوم نہیں کہ معاہدہ کیسے کیا جائے۔ٹرمپ نے ایران کو دہشت گردی کی سرپرستی کرنے والی اہم ریاست قرار دیتے ہوئے کہا کہ امریکا ایران کو جوہری ہتھیار حاصل کرنے کی اجازت نہیں دے سکتا۔ٹرمپ نے تیل کی قیمتوں میں نمایاں کمی کی پیش گوئی کرتے ہوئے کہا کہ تیل کی قیمتیں تیزی سے نیچے آئیں گی

بقیہ 32

کو نشانہ بنانے اور وفاقی قانون نافذ کرنے والے اداروں کو سیاسی مقاصد کے لیے استعمال کرنے کی کوشش ہے۔انہوں نے کہا کہ گزشتہ 10 برس سے ٹرمپ مجھے بے بنیاد جھوٹ اور کردار کشی کی مہمات کے ذریعے نشانہ بنا رہے ہیں، یہ ان کی سیاسی دباؤ ڈالنے کی مہم میں شدت کی تازہ ترین مثال ہے۔ادھر الہان عمر کے دفتر نے اس کارروائی کو اختیارات کا اشتعال انگیز ناجائز استعمال قرار دیا ہے۔

بقیہ 33

سربراہ ژو بنگ ہونگ نے کہا کہ ہمارا گوانگ ژو سے تعلق رکھنے والا 20 افراد پر مشتمل سیاحتی گروہ ہے۔ہم نے ادیس ابابا کے لئے چائنہ سدرن ایئر لائنز کی پہلی پرواز کے ذریعے سفر کیا۔ہم کافی پرجوش ہیں۔اور یہ ایک یادگار موقع بھی تھا۔ژو کے مطابق سیاحوں کا یہ گروپ 9 روز تک ایتھوپیا میں قیام کرے گا، جہاں وہ دارالحکومت اور جنوبی ایتھوپیا کے قبائل کا دورہ کرے گا۔مسافر پرواز ہفتے میں دو بار پیر اور جمعہ کے دن چین کے مرکزی شہر چھانگ شا کے راستے چین کے جنوبی شہر گوانگ ژو اور ایتھوپیا کے دارالحکومت ادیس ابابا کے درمیان چلائی جائے گی۔چین افریقہ اقتصادی و تجارتی تعاون اور عوامی تبادلوں میں مسلسل اضافے کے پیش نظر چائنہ سدرن ایئرلائنز نے کہا ہے کہ وہ دونوں جانب رابطوں کو فروغ دینے کے لئے بین البراعظمی روٹس کی تلاش اور چین و افریقہ کے درمیان فضائی رابطوں کو وسعت دینے کا سلسلہ جاری رکھے گی۔

بقیہ 34

رہا تھا کہ اس دوران والدین کے ہمراہ جانے والا 3 سالہ بچہ انور مبینہ طور پر ڈرائیور کی غفلت کے باعث حادثے کا شکار ہو کر موقع پر ہی جاں بحق ہوگیا۔شہریوں کے احتجاج کے بعد ڈرائیور ٹریکٹر بکٹ لوڈر چھوڑ کر فرار ہو گیا۔ورثا کا الزام ہے کہ پولیس تھانہ غلہ منڈی نے ٹھیکیدار اور ستھرا پنجاب کے افسران سے ملی بھگت کر کے ان کی بجائے ستھرا پنجاب کے تحصیل منیجر آپریشن صہیب طارق کو مقدمے کا مدعی بنا دیا۔پولیس نے صہیب طارق کی مدعیت میں ڈرائیور شان احمد ولد محمد نواز، سکنہ خوشاب، کے خلاف دفعہ 322 ت پ کے تحت مقدمہ درج کر لیا ہے، تاہم ملزم تاحال گرفتار نہیں ہو سکا۔ورثا اور شہریوں نے وزیر اعلیٰ پنجاب سے واقعے کا نوٹس لینے اور مبینہ غفلت و ملی بھگت کے ذمہ دار پولیس اہلکاروں اور ستھرا پنجاب کے افسران کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔

بقیہ 35

ئی ہے، جو جب چوکی سے چرس لے کر گڈاپ پہنچے تھے۔پولیس نے کارروائی کے دوران دونوں کو گرفتار کر کے مزید تفتیش شروع کر دی ہے۔پولیس حکام کے مطابق ملزمان نے چرس چھپانے کے لیے اپنی چپلوں میں خصوصی خفیہ خانے بنوا رکھے تھے۔دونوں ملزمان کی چپلوں سے ایک، ایک کلو چرس چھپائے جانے کا انکشاف ہوا ہے۔تفتیش کے دوران یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ منشیات کی ترسیل کے لیے استعمال ہونے والی خصوصی چپلیں تیار کرنے والا موچی بھی مبینہ طور پر اس نیٹ ورک کا حصہ ہے۔ایس ایس پی ملیر کے مطابق منشیات کی سپلائی اور آپس میں رابطوں کے لیے ملزمان نے خفیہ الفاظ بھی مقرر کر رکھے تھے۔منشیات کی ترسیل کے سلسلے میں "حال حوال" کا کوڈ استعمال کیا جاتا تھا، جس کے ذریعے مبینہ طور پر سپلائی سے متعلق رابطے کیے جاتے تھے۔پولیس نے گرفتار ملزمان کے دیگر ساتھیوں اور منشیات کی ترسیل کے پورے نیٹ ورک کے بارے میں تحقیقات شروع کر دی ہیں، جبکہ ملزمان کا سابقہ مجرمانہ ریکارڈ بھی چیک کیا جا رہا ہے۔پولیس حکام کا کہنا ہے کہ مزید تفتیش کے ذریعے گروہ کے دیگر ارکان اور منشیات کی سپلائی کے طریقہ کار سے متعلق معلومات حاصل کی جائیں گی۔

بقیہ 36

میں پائلٹ کی جانب سے اعلان بھی نہیں کیا گیا۔ایئرلائن کے ترجمان کے مطابق اسلام آباد میں لینڈنگ کے بعد متعدد مسافر مشتعل ہوگئے اور عملے کے ساتھ تلخ کلامی کی۔ذرائع کا کہنا ہے کہ مسافروں کو ٹکٹ کی مکمل رقم واپس کرنے یا متبادل سفر کی یقین دہانی کرائی گئی ہے۔

بقیہ 37

کی توجہ اس جانب بھی مبذول کروائی کہ یادگار کے ارد گرد لائٹنگ اور شجرکاری کا خصوصی انتظام کیا جائے تاکہ یہ چوک رات کے وقت بھی دیدہ زیب نظر آئے۔انہوں نے امید ظاہر کی کہ اعلیٰ حکام ملکی دفاع کے لیے جانیں قربان کرنے والے شہداء کی اس یادگار کو شایانِ شان بنانے کے لیے ان کے مطالبات پر فوری عملدرآمد یقینی بنائیں گے۔

بقیہ 38

مظاہرہ کرنے والے اہلکاروں میں انعامات بھی تقسیم کیے۔اس موقع پر آئی جی اسلام آباد پولیس سہیل چوہدری، ڈپٹی انسپکٹر جنرلز (ڈی آئی جیز) اور پولیس کے دیگر اعلیٰ افسران بھی موجود تھے۔بعد ازاں روسی وزیر داخلہ نے وزیر مملکت برائے داخلہ طلال چوہدری کے ہمراہ پاکستان مونومنٹ کا دورہ کیا، جہاں فیڈرل کانسٹیبلری کے چاق و چوبند دستے نے انہیں سلامی پیش کی۔ولادیمیر کولوکولتسیف نے یادگارِ شہدا پر حاضری دی اور پھول چڑھا کر شہدا کو خراج عقیدت پیش کیا۔اس موقع پر انہوں نے شکر پڑیاں سے وفاقی دارالحکومت اسلام آباد اور مارگلہ کے پہاڑی سلسلے کے دلکش مناظر بھی دیکھے اور شہر کے قدرتی حسن و خوبصورتی کو سراہا۔

بقیہ 39

اہم کردار ادا کرے گی۔انہوں نے کہا کہ بلاول بھٹو زرداری شہید ذوالفقار علی بھٹو اور شہید محترمہ بےنظیر بھٹو کے سیاسی مشن کے حقیقی وارث ہیں، جنہوں نے ہمیشہ آئین کی بالادستی، جمہوریت کے فروغ، عوامی حقوق کے تحفظ اور پسے ہوئے طبقات کی نمائندگی کے لیے جدوجہد کی۔بلاول بھٹو زرداری نوجوان قیادت کی ایک توانا آواز ہیں اور ان سے امید ہے کہ وہ اپنی سیاسی بصیرت اور مدبرانہ صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے ملک میں قانون کی حکمرانی، انصاف کی فراہمی، جمہوری اداروں کے استحکام اور آئینی تقاضوں کی پاسداری کے لیے اپنا مؤثر کردار ادا کریں گے۔چوہدری رحمت اللہ نے صدر پاکستان پیپلز پارٹی آزاد کشمیر چوہدری محمد یاسین کی سیاسی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ چوہدری یاسین ایک تجربہ کار، عوام دوست اور ثابت قدم سیاسی رہنما ہیں، جنہوں نے ہمیشہ پاکستان پیپلز پارٹی کے نظریے، جمہوری اقدار اور عوامی حقوق کے تحفظ کے لیے بھرپور جدوجہد کی ہے۔

بقیہ 40

ترجیح دی، عوام اب محض دعوے نہیں بلکہ عملی اقدامات چاہتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ وزیراعظم آزاد کشمیر بیرسٹر افتخار گیلانی لوئر نیلم کو حکومت کے 100 روزہ ترقیاتی پلان میں خصوصی طور پر شامل کریں اور علاقے کے اہم عوامی منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کرنے کے لیے واضح لائحہ عمل مرتب کیا جائے۔لوئر نیلم کے ترقیاتی منصوبوں، عوامی حقوق اور انتظامی معاملات پر مسلم لیگ ن کے مقامی عہدیداران و کارکنان کو اعتماد میں لے کر مشاورت کی جائے کیونکہ مقامی کارکنان اور عوام ہی اپنے علاقے کے حقیقی مسائل اور ترجیحات سے بخوبی آگاہ ہیں۔راجہ محمد بشیر خان نے کہا کہ قائد پاکستان میاں محمد نواز شریف کے ترقیاتی ویژن اور انتخابات 2026ء کے دوران مسلم لیگ ن کی جانب سے عوام سے کیے گئے وعدوں پر عملی پیش رفت وقت کی اہم ضرورت ہے۔مسلم لیگ ن کو لوئر نیلم کے عوام نے اعتماد اور بھاری مینڈیٹ دیا ہے، اس اعتماد کو عملی ترقیاتی اقدامات کے ذریعے مضبوط کیا جانا چاہیے۔صدر مسلم لیگ ن آزاد کشمیر شاہ غلام قادر لوئر نیلم کے عوام سے کیے گئے وعدوں کو عملی جامہ پہنانے کے لیے مؤثر کردار ادا کریں اور علاقے کو ترقی کے قومی دھارے میں شامل کرانے کے لیے بھرپور اقدامات اٹھائیں۔انہوں نے کہا کہ لوئر نیلم کو کسی صورت نظرانداز نہیں کیا جا سکتا، مسلم لیگ ن کے کارکنان نے مشکل حالات میں پارٹی کا پرچم بلند رکھا اور عوام نے انتخابات میں اپنے ووٹ کے ذریعے پارٹی قیادت پر اعتماد کا اظہار کیا۔اب وقت آ گیا ہے کہ اس اعتماد کا جواب ترقی، روزگار، بنیادی سہولیات اور عوامی مسائل کے فوری حل کی صورت میں دیا جائے۔

بقیہ 41

پکچرز کے تحت سنبھالی ہے۔یہ کرائم ڈراما ایک بظاہر غیر نمایاں قصبے کے گرد گھومتا ہے، جس کے بارے میں خدشہ ہے کہ وہ برِاعظم میں ہیروئن کی تجارت کا ایک بڑا مرکز بن سکتا ہے۔سنی کوشل ایک ایسے پولیس افسر کا کردار ادا کر رہے ہیں جو بدعنوانی سے پاک رہنے کے عزم کے ساتھ نظام کے اندر اور باہر موجود طاقتور عناصر کا مقابلہ کرتا ہے۔کہانی میں پولیس افسر کو اپنے اصولوں پر قائم رہنے کے ساتھ ایسے مشکل حالات کا سامنا بھی کرنا پڑتا ہے جو اس کی انسانیت اور اخلاقی اقدار کا امتحان لیتے ہیں۔تاہم، بپاشا باسو اور وشال جیٹھوا کے کرداروں اور کہانی میں ان کی اہمیت کے حوالے سے مزید تفصیلات جاری نہیں کی گئیں۔

بقیہ 42

میں نے سنا تھا کہ اگر آپ کے گھر میں چھوٹے جن بچے ہوتے ہیں تو وہ ایسی شرارتیں کرتے ہیں اور آپ ان سے بولو تو وہ چیزیں واپس بھی کر دیتے ہیں۔آمنہ ملک کا کہنا تھا کہ یہ بات اتنی زیادہ وائرل ہوئی، میں اس وقت بھی اس حوالے سے لکھتی اور بولتی رہی کہ میرے پاس کوئی جن نہیں ہے، ایک ویب سائٹ ہے جسے میں نے ذاتی طور پر رابطہ کر کے بولا ہے کہ اس پوسٹ کو ہٹا دیں، میرے گھر میں کوئی جن نہیں ہے، اگر جن ہوتے تو میں آج کہاں سے کہاں پہنچ چکی ہوتی۔انہوں نے مزید کہا کہ لوگ مجھے سوشل میڈیا پر لکھ رہے ہیں کہ آپ کے پاس جن ہیں ان سے ہمارے رشتے کروا دیں، ہماری چیزیں واپس لا دیں اور لوگ مجھے بول رہے ہیں میں شرک کرتی ہوں، میرے پاس جن ہیں اور میں جادوگرنی ہوں، میرے پاس کوئی جن نہیں ہے برائے مہربانی اتنی جلدی تنقید نہیں کیا کریں۔

بقیہ 43

لینے کی خواہش اور پھر اسے گلے لگانے کا منظر مداحوں کے لیے خاص اہمیت اختیار کر گیا۔ثمر جعفری پاکستان کے نوجوان شوبز شخصیات میں شمار ہوتے ہیں اور گلوکاری و اداکاری کے شعبوں میں اپنی صلاحیتوں کا اظہار کر رہے ہیں، ان کے پہلے سولو کنسرٹ کے بعد والد کے ساتھ یہ ملاقات مداحوں کے لیے ایک یادگار لمحہ بن گئی۔

بقیہ 44

کے فلم اینڈ ٹیلی ویژن انسٹی ٹیوٹ آف انڈیا میں تعلیم کے دوران دیکھا تھا۔انہوں نے کہا ہے کہ بعد ازاں ہم دونوں کی ملاقات فلم ساز ہری کیش مکھر جی کی فلم گڈی کے سلسلے میں ہوئی، جس میں ابتدا میں میرے ساتھ امیتابھ بچن کو بھی کاسٹ کیا گیا تھا، تاہم بعد میں انہیں فلم سے الگ کر دیا گیا۔

بقیہ 45

کر دیا۔کچھ صارفین نے مصنوعی ذہانت کی مدد سے ان کی تصاویر میں بڑے مسلز بنا کر انہیں ریسلرز سے بھی تشبیہ دی۔مسلسل باڈی شیمنگ کے بعد درفشاں نے انسٹاگرام پر اپنے اشتہار کی ویڈیو شیئر کرتے ہوئے طنزیہ انداز میں لکھا، الوئیز فیت: اینڈ ڈیٹ از دی ٹوئسٹ۔اداکارہ کے اس مختصر مگر دلچسپ ردعمل نے سوشل میڈیا پر توجہ حاصل کر لی۔

وطن اور وطن سے دور بسنے والوں کی حقیقی اور موثر آواز
Email:watanvoicedigital@gmail.com Cell:+923175526830
Daily WATAN VOICE Digital
روزنامہ وطن وائس
چیف ایڈیٹر: چوہدری معروف حسین

روزنامہ وطن وائس اوورسیز ٹیم

امیر محمد خان — ریذیڈنٹ ایڈیٹر: خلیج
الیاس رحیم — ریذیڈنٹ ایڈیٹر: سعودی عرب
ایم ایم عالم — ریذیڈنٹ ایڈیٹر: برطانیہ
نواز مجید — ریذیڈنٹ ایڈیٹر: یورپ

Pakistan Journalists Forum-KSA

ایک سال میں 15 لاکھ پاکستانی بچے آن لائن ہراسانی کا شکار ہوئے، اقوام متحدہ

خوف، معاشرتی بدنامی اور گھر میں ممکنہ ردعمل کے خدشات اکثر بچوں کو خاموش رہنے پر مجبور کرتے ہیں

یو این سیکرٹری جنرل کی بچوں کے خلاف تشدد سے متعلق خصوصی نمائندہ کی جنرل اسمبلی میں رپورٹ

نیویارک (آئی این پی) پاکستان میں ایک سال کے دوران انٹرنیٹ استعمال کرنیوالے تقریباً 15 لاکھ بچوں کو آن لائن ہراسانی کا سامنا کرنے کا انکشاف ہوا ہے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق اقوام متحدہ کی ایک اعلیٰ عہدیدار نے خبردار کیا ہے کہ مصنوعی ذہانت (اے آئی) اور دنیا بھر میں بیک وقت جاری بحران بچوں کے لئے نئے خطرات پیدا کر رہے ہیں۔ اقوام متحدہ سیکرٹری جنرل کی بچوں کے خلاف تشدد سے متعلق خصوصی نمائندہ نجت معلا مجید نے جنرل اسمبلی میں رپورٹ پیش کرتے ہوئے حکومتوں پر بچوں کے تحفظ کے اقدامات مضبوط بنانے پر زور دیا ہے۔ اقوام متحدہ کے ہیڈکوارٹر میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ تقریباً 4 کروڑ 50 لاکھ بچے تنازعات، قدرتی آفات اور موسمیاتی بحران کے باعث بے گھر ہیں، مصنوعی ذہانت نے بچوں کے جنسی استحصال کے لئے بڑے پیمانے پر نئے راستے کھول دیئے ہیں۔ ان خطرات میں سائبر بلنگ، ڈیپ فیکس اور بچوں کو مجرمانہ سرگرمیوں میں بھرتی کرنا بھی شامل ہے۔ نجت معلا مجید نے خبردار کیا کہ کووڈ 19 کی وبا کے بعد دنیا اب بھی پیچیدہ اور ایک دوسرے سے جڑے ہوئے بحرانوں کا سامنا کر رہی ہے۔ یونیسیف (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)

سعودی عرب کا کھجور کے درختوں کو بچانے کیلئے خلائی ٹیکنالوجی سے مدد لینے کا فیصلہ

مقصد درختوں کی صحت کی نگرانی کے طریقوں کو بہتر اور سرخ کھجور بھنگے کی بروقت نشاندہی میں مدد فراہم کرنا ہے

کھجور کے درختوں کی صحت کی نگرانی، کیڑوں اور بیماریوں کے پھیلاؤ کے انداز کا تجزیہ، شدت کا اندازہ لگایا جائے گا

ریاض (این این آئی) سعودی عرب کھجور کے درختوں کو کیڑوں اور بیماریوں سے محفوظ رکھنے کے لیے خلائی ٹیکنالوجی اور اس سے متعلق جدید ایپلی کیشنز استعمال کرنے کی تیاری کر رہا ہے۔ اس مقصد کے لیے قومی مرکز برائے انسدادِ نباتاتی آفات و حیوانی امراض وقا ایک منصوبے میں شریک ہے، جو اسپیس اپ اقدام کا حصہ ہے۔ اس منصوبے کا مقصد درختوں کی صحت کی نگرانی کے طریقوں کو بہتر بنانا اور سرخ کھجور بھنگے کی بروقت نشاندہی میں مدد فراہم کرنا ہے۔ اس منصوبے کے تحت خلائی ٹیکنالوجی سے کھجور کے درختوں کی صحت کی نگرانی، کیڑوں اور بیماریوں کے پھیلاؤ کے انداز کا تجزیہ اور ان سے متاثر ہونے کے امکانات اور شدت کا اندازہ لگایا جائے گا۔ اس طرح حاصل ہونے والی معلومات سے آفات کی روک تھام اور ان پر قابو پانے کی کوششوں میں مدد ملے گی۔ اس منصوبے میں نگرانی اور تجزیے کے ایسے طریقے تیار کرنے پر توجہ دی جا رہی ہے، جن کی مدد سے کھجور کے درختوں کی صحت سے متعلق علامات کی نشاندہی اور ان تبدیلیوں کی نگرانی کی جا سکے گی، جو درختوں پر کیڑوں یا بیماریوں کے حملے کے خدشے کی طرف اشارہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)

عوام کی صحت ملکی طاقت کی ایک اہم علامت ہے، چینی صدر

ہمیں حفظان صحت کے شعبے کی اعلیٰ معیار کی ترقی کو فروغ دینا چاہیے، شی جن پھنگ

بیجنگ (مانیٹرنگ ڈیسک) چین میں حفظان صحت اور تندرستی کی قومی کانفرنس بیجنگ میں منعقد ہوئی۔ سی پی سی سینٹرل کمیٹی کے جنرل سیکرٹری، چین کے صدر اور مرکزی فوجی کمیشن کے چیئرمین شی جن پھنگ نے کانفرنس میں شرکت کی اور ایک اہم خطاب کیا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ×× پندرہویں پانچ سالہ منصوبے ×× کی مدت (2035) تک ایک صحت مند چین کی تعمیر کے ہدف کی تکمیل کے لیے ایک کلیدی دور ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں حفظان صحت اور تندرستی کے شعبے کی اعلیٰ معیار کی ترقی کو فروغ دینا چاہیے، عوام کی صحت کے معیار کو مسلسل بہتر بنانا چاہیے، اور اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ صحت مند چین کی تعمیر میں فیصلہ کن پیش رفت حاصل ہو۔


چین، میاؤ جیالیانگ پل کے تعمیراتی مقام کا فضائی منظر دیکھا جاسکتا ہے

چین اور ایتھوپیا کے درمیان نئے فضائی روٹ کا آغاز

200 سے زائد مسافروں کو لے جانے والی پرواز کا ایتھوپیا پہنچنے

ادیس ابابا (پینا نیوز) چائنہ سدرن ایئر لائنز کی ایک پرواز پیر کی شب ایتھوپیا میں اتری، جس کے ساتھ چین اور ایتھوپیا کے درمیان چینی فضائی کمپنی کے زیر انتظام نئے اور واحد فضائی روٹ کی پہلی پرواز کامیابی سے مکمل ہو گئی۔ 200 سے زائد مسافروں کو لے جانے والی پرواز کا ایتھوپیا پہنچنے پر روایتی واٹر کینن سیلوٹ سے استقبال کیا گیا۔ ایک سیاحتی گروہ کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)



نان ننگ میں ذرائع ابلاغ کے نمائندے مصنوعی ذہانت کے مرکز کا دورہ کر رہے ہیں

خاموش نہیں رہوں گی، الہان عمر کی گھر کی تلاشی کی مذمت

ٹرمپ مجھے بے بنیاد جھوٹ اور کردار کشی کی مہمات کے ذریعے نشانہ بنا رہے ہیں

واشنگٹن (پینا نیوز) ڈیموکریٹ رکن کانگریس الہان عمر نے گھر پر چھاپہ مار کارروائی پر ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ میں خاموش نہیں رہوں گی۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری کیے گئے بیان میں گھر کی تلاشی کی مذمت کرتے ہوئے الزام عائد کیا ہے کہ ٹرمپ انتظامیہ اپنے سیاسی مخالفین کو نشانہ بنانے کے لیے وفاقی قانون نافذ کرنے والے اداروں کو استعمال کر رہی ہے۔ انہوں نے لکھا کہ میں ٹھیک ہوں، کوئی غلط فہمی نہ رہے، یہ سیاسی دشمنوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 32)

ایرانی قیادت کو نشانہ بنانے میں امریکا شاید حد سے آگے نکل گیا، ٹرمپ

ایران اپنی فضائیہ اور تمام 159 بحری جہاز کھو چکا ہے اور یہ جہاز اب سمندر کی تہہ میں ہیں



اوہائیو (پینا نیوز) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اعتراف کیا ہے کہ ایرانی قیادت کو نشانہ بنانے میں امریکا شاید حد سے آگے نکل گیا ہے، جس کے باعث واشنگٹن کو مذاکرات کے لیے ایرانی حکام کی شناخت میں مشکلات کا سامنا ہے۔ اوہائیو کے شہر ہینگز ٹان میں انتخابی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے ٹرمپ نے کہا کہ شاید امریکا نے ایرانی قیادت کے معاملے میں حد سے زیادہ کارروائی کی، کیونکہ اب یہ معلوم کرنا مشکل ہو گیا ہے کہ مذاکرات کس سے کیے جائیں۔ ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ کوئی بھی ایران کا صدر بننے کے لیے تیار نہیں، ایران کے پاس اب نہ بحریہ ہے، نہ فضائیہ اور نہ ہی فضائی دفاعی نظام، جبکہ ملک شدید مہنگائی اور مالی مشکلات (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)

پھیپھڑوں کے کینسر میں مبتلا پوپ لیو چہاردہم کا کامیاب آپریشن

روم کے جیمیلی اسپتال میں 71 سالہ پوپ کے دائیں پھیپھڑے کا نچلا حصہ نکالنے کے لئے کامیاب آپریشن کیا گیا



ویٹی کن سٹی (آئی این پی) پھیپھڑوں کے کینسر میں مبتلا پوپ لیو چہاردہم کا آپریشن کامیاب ہوگیا۔ ویٹی کن نے پوپ لیو چہاردہم کے پھیپھڑوں کے کینسر میں مبتلا ہونے کی تصدیق کر دی۔ ویٹی کن کے مطابق روم کے جیمیلی اسپتال میں 71 سالہ پوپ کے دائیں پھیپھڑے کا نچلا حصہ نکالنے کے لئے کامیاب آپریشن کیا گیا، سرجری تقریباً 90 منٹ جاری رہی، جس کے دوران کوئی پیچیدگی پیش نہیں آئی۔ ویٹیکن کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

اوورسیز رہنما غفور بھٹی کی سردار شوکت محمود سے تعزیت

سینئر صحافی کی رہائش گاہ آمد، والدہ مرحومہ کے لیے فاتحہ خوانی اور اظہارِ تعزیت، بلندی درجات کی دعا

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) اوورسیز پاکستانی سیاسی اور سماجی رہنما غفور بھٹی کی سینئر صحافی سردار شوکت محمود خان کی رہائش گاہ آمد، والدہ مرحومہ کے لیے فاتحہ خوانی اور اظہار تعزیت۔ تفصیلات کے مطابق جرمنی میں مقیم معروف سیاسی و سماجی رہنما اور اوورسیز پاکستانی معروف شخصیت غفور بھٹی نے سینئر صحافی اور روزنامہ اسلام آباد ٹوڈے کے چیف ایڈیٹر سردار شوکت محمود خان کی رہائش گاہ پر آمد، ان کی والدہ محترمہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)



امریکہ میں شمالی کوریا کے لیپ ٹاپ فراڈ نیٹ کیخلاف کارروائی

واشنگٹن (آئی این پی) امریکہ میں شمالی کوریا کے لیپ ٹاپ فراڈ نیٹ ورک کے خلاف کارروائی کی گئی اور دو امریکی شہری گرفتار کر لئے گئے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق ایف بی آئی نے ٹیکساس میں کارروائی کی، 187 لیپ ٹاپس اور دیگر الیکٹرانک آلات قبضے میں لے لئے، شمالی کوریا کے آئی ٹی کارکنوں کو جعلی شناخت پر امریکی کمپنیوں میں ملازمت دلوانے کا ا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

مصنوعی ذہانت برطانیہ کی سلامتی کیلئے خطرہ ہے، سربراہ ایم آئی فائیو

لندن (آئی این پی) برطانیہ کی خفیہ ایجنسی ایم آئی فائیو کے سربراہ سرکین میکلم نے خبردار کیا ہے کہ مصنوعی ذہانت برطانیہ کی سلامتی کیلئے خطرات میں اضافہ کر رہی ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق خفیہ ایجنسی ایم آئی فائیو کے سربراہ سرکین میکلم کا کہنا ہے کہ مصنوعی ذہانت، برطانیہ کی سلامتی کیلئے خطرات میں اضافہ کر رہی ہے، ان خطرات میں دہشت گردوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

جرمنی، لڑکی کو ہراساں کرنے والے روبوٹ گرفتار

برلن (آئی این پی) جرمنی میں ایک روبوٹ کی جانب سے 16 سالہ لڑکی کو مبینہ طور پر ہراساں کرنے کے واقعے نے سب کو حیران کر دیا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق کولون شہر میں روبوٹ لڑکی کے قریب پیچھے سے آیا، اس کو پیچھے سے چھوا اور نازیبا حرکات کرنے لگا، جس پر لڑکی چیخ کر وہاں سے ہٹ گئی۔ پولیس کے مطابق روبوٹ کا 16 سالہ مالک اور اس کا 19 سالہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)

بلغاریہ، ڈرون حملے میں مال بردار جہاز ڈوب گیا، 11 ملاح لاپتہ

2 مال بردار جہازوں کو نشانہ بنایا گیا، ایک شدید نقصان پہنچنے کے بعد سمندر میں غرق، پانچ افراد کو بحفاظت بچا لیا گیا

حملوں کے ذمہ داروں کا تعین کر کے انہیں جواب دہ ٹھہرایا جانا چاہیے، خطے کی سمندری سلامتی سے متعلق خدشات مزید بڑھ گئے ہیں



صوفیہ (آئی این پی) بلغاریہ کے ساحل کے قریب بحیرہ اسود میں دو مال بردار جہازوں پر ڈرون حملوں کے نتیجے میں ایک جہاز سمندر میں ڈوب گیا جبکہ 11 ملاح لاپتہ ہو گئے۔ واقعے کے بعد خطے میں کشیدگی مزید بڑھ گئی اور بلغاریہ نے روسی سفیر کو طلب کر کے صورتحال پر تشویش کا اظہار کیا۔ غیر ملکی خبر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)

چین کا جنگ بندی کیلئے تعمیری کردار جاری رکھنے کا اعلان

خطے میں تنازعات کے سیاسی حل کیلئے مذاکرات جلد بحال کئے جانے چاہئیں

چینی وزیر خارجہ کی یو اے ای کے صدر کے خصوصی ایلچی سے ملاقات، مشرق وسطیٰ کی صورت حال پر تبادلہ خیال

بیجنگ (آئی این پی) چین نے مشرق وسطیٰ میں جامع جنگ بندی اور پائیدار امن کیلئے تعمیری کردار جاری رکھنے کا اعلان کیا ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق چینی وزیر خارجہ وانگ یی نے یو اے ای کے صدر کے خصوصی ایلچی خلدون خلیفہ المبارک سے ملاقات کی، دونوں رہنماؤں نے ملاقات (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)



SHOWBIZ شوبز

درفشاں سلیم کا وزن پر تنقید اور مذاق کرنیوالے ناقدین کو جواب

ڈرامے کی 21 ویں قسط میں اداکارہ درفشاں کا لباس نئی بحث کا سبب بن گیا



کراچی (پینا نیوز) پاکستانی شوبز انڈسٹری کی معروف اداکارہ درفشاں سلیم نے اپنے بازوں اور وزن پر تنقید کرنے والے سوشل میڈیا صارفین کو طنزیہ جواب دے دیا۔ اداکارہ ان دنوں ڈرامہ سیریل درنجات میں اپنی اداکاری کے باعث خبروں میں ہیں، تاہم ڈرامے کی 21 ویں قسط میں ان کا لباس نئی بحث کا سبب بن گیا۔ ایک منظر میں درفشاں بغیر آستین کی شرٹ پہنے نظر آئیں، جس کے بعد بعض صارفین نے ان کے بازوں اور کندھوں کی ساخت کا مذاق اڑانا شروع (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 45)

امیتابھ کو پہلی بار دیکھا تو خطرہ محسوس کیا تھا، اداکارہ جیا بچن

دونوں کو ازدواجی زندگی گزارتے 5 دہائیوں سے زائد عرصہ ہو چکا ہے



ممبئی (پینا نیوز) بالی ووڈ کی معروف اداکارہ جیا بچن نے امیتابھ بچن کے ساتھ اپنے تعلقات کے ابتدائی دنوں کے حوالے سے انکشاف کیا ہے کہ جب میں نے پہلی مرتبہ امیتابھ بچن کو دیکھا تو مجھے خطرہ محسوس ہوا تھا۔ جیا بچن اور امیتابھ بچن کی شادی 1973 میں ہوئی تھی اور دونوں کو ازدواجی زندگی گزارتے 5 دہائیوں سے زائد عرصہ ہو چکا ہے۔ جیا بچن کے مطابق امیتابھ ابتدائی دنوں میں کم گو اور حد سے زیادہ حساس طبیعت کے مالک تھے، جس کے باعث انہیں سمجھنا آسان نہیں تھا۔ جیا بچن نے ایک انٹرویو میں بتایا ہے کہ میں نے امیتابھ کو پہلی مرتبہ پونا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 44)

’ایک سیلفی میرے ساتھ بھی لے لو‘ ثمر جعفری کی والد سے جذباتی ملاقات

ثمر جعفری پاکستان کی نوجوان شوبز شخصیات میں شمار ہوتے ہیں



لاہور (ویب ڈیسک) پاکستانی نوجوان گلوکار اور اداکار ثمر جعفری کی اپنے والد کیساتھ محبت بھری ملاقات کی ویڈیو سوشل میڈیا پر توجہ کا مرکز بن گئی۔ ثمر جعفری کے پہلے سولو کنسرٹ کے بعد والد کے ساتھ ان کی ایک خوبصورت ملاقات کی جھلک سوشل میڈیا پر شیئر کی گئی، اس موقع پر ان کے والد نے بیٹے سے محبت بھرے انداز میں کہا کہ ایک سیلفی میرے ساتھ بھی لے لو، جس کے فوراً بعد انہوں نے ثمر جعفری کو گلے لگا لیا۔ باپ بیٹے کے درمیان محبت اور اپنائیت کے اس خوبصورت لمحے نے سوشل میڈیا صارفین کی توجہ حاصل کر لی، ویڈیو میں والد کی جانب سے بیٹے کے ساتھ سیلفی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 43)

آمنہ ملک کی اپنے گھر میں جن کی موجودگی سے متعلق بیان پر وضاحت

میرے گھر میں کوئی جن نہیں ہے، اگر جن ہوتے تو میں آج کہاں سے کہاں پہنچ چکی ہوتی، اداکارہ



کراچی (پینا نیوز) اداکارہ آمنہ ملک نے اپنے گھر میں جن کی موجودگی سے متعلق بیان پر وضاحت کر دی۔ حال ہی میں آمنہ ملک نے اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹ انسٹاگرام پر ایک ویڈیو شیئر کی جس میں انہوں نے اپنے گھر میں جن قابو میں کرنے کے حوالے سے گفتگو کی۔ اداکارہ نے کہا کہ نجی ٹی وی کے پروگرام میں مجھ سے سوال کیا گیا کہ کیا آپ کے ساتھ کبھی paranormal activities ہوئی ہیں یا نہیں؟ جس کے جواب میں، میں نے بتایا تھا کہ ایک بار میرے ساتھ ایسا ہو چکا ہے میرے پیسے اور چیزیں غائب ہونا شروع ہو گئی تھیں، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 42)

اداکارہ بپاشا باسو کی 6 سال بعد اداکاری میں واپسی

اداکارہ نے ہدایتکار ہنسل مہتا کی نئی، تاحال نام نہ رکھنے والی اسٹریمنگ سیریز کی شوٹنگ شروع کر دی



ممبئی (پینا نیوز) بالی ووڈ اداکارہ بپاشا باسو تقریباً چھ سال کے وقفے کے بعد اداکاری کی دنیا میں واپسی کے لیے تیار ہیں، انہوں نے ہدایت کار ہنسل مہتا کی نئی، تاحال نام نہ رکھنے والی اسٹریمنگ سیریز کی شوٹنگ شروع کر دی ہے، جسے پرائم ویڈیو پر ریلیز کیا جائے گا۔ سیریز کے نام، بپاشا باسو کے کردار اور ریلیز کی تاریخ سے متعلق تفصیلات تاحال سامنے نہیں آئی ہیں۔ منصوبے میں سنی کوشل اور وشال جیٹھوا بھی اہم کردار ادا کر رہے ہیں، جبکہ کہانی کشیپ کپور اور راگھو راج ککر نے لکھی ہے۔ پروڈکشن کی ذمہ داری بھلین سندھو نے اپنے ادارے المائی موشن (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 41)

چپلوں میں چرس اسمگل کرنیوالا گروہ پکڑا گیا، موچی بھی نیٹ ورک میں شامل

دو ملزمان گرفتار، خصوصی چپلوں میں خفیہ خانے بنا کر ایک، ایک کلو چرس چھپائی گئی تھی، سپلائی کیلئے خفیہ کوڈ ”حال حوال“ استعمال ہوتا تھا

کراچی (پینا نیوز) گڈاپ پولیس نے بلوچستان سے چپلوں میں چھپا کر منشیات کراچی اسمگل کرنے والے گروہ کے دو مبینہ کارندوں کو گرفتار کر لیا۔ پولیس کے مطابق ملزمان خصوصی ساخت کی چپلوں میں خفیہ خانے بنا کر چرس منتقل کرتے تھے، جبکہ منشیات چھپانے کے لیے ایسی چپلیں تیار کرنے والا ایک موچی بھی مبینہ طور پر گروہ میں شامل ہے۔ ایس ایس پی ملیر ڈاکٹر عبدالخالق پیرزادہ کے مطابق گرفتار ملزمان کی شناخت ثاقب اور کامران کے نام سے ہو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 35)


مظفرآباد، اسسٹنٹ ڈائریکٹر ریزرو، رینجرز پولیس مقصود اعوان سے شہزاد آفریدی ملاقات کر رہے ہیں

ساہیوال، بکٹ لوڈر کی ٹکر سے 3 سالہ بچہ جاں بحق، مقدمے کا مدعی آپریشن منیجر بن گیا

ورثا، شہریوں کا وزیر اعلیٰ پنجاب سے واقعے کا نوٹس لینے اور مبینہ غفلت و ملی بھگت کے ذمہ داران کے خلاف کارروائی کا مطالبہ

ساہیوال (بیورو رپورٹ) پولیس تھانہ غلہ منڈی نے پی ایس او ڈوراج پورہ کے قریب ستھرا پنجاب کے ٹریکٹر سے نصب بکٹ لوڈر کی زد میں آ کر 3 سالہ بچے انور کی ہلاکت کا مقدمہ ورثا کی بجائے ستھرا پنجاب کے تحصیل منیجر آپریشن کی مدعیت میں درج کر لیا، جس پر ورثا نے احتجاج کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ پنجاب سے نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق 12 اکتوبر کو شام 4 بجے ستھرا پنجاب کا ملازم شان احمد ٹریکٹر سے نصب بکٹ لوڈر کے ذریعے کچرا اٹھا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)


ہٹیاں بالا، ڈی سی جہلم ویلی عفت اعظم، ایس پی عطاالرحمان ریسکیو 1122 لیپہ دفتر کا دورہ کر رہی ہیں

سکردو جانیوالی پرواز 6 گھنٹے بعد کراچی واپس، مسافر مشتعل

پی آئی اے کی پرواز کا سکردو پہنچنے سے 20 منٹ قبل رخ واپس موڑا گیا

کراچی (پینا نیوز) اسکردو جانے والی پاکستان انٹرنیشنل ایئرلائنز (پی آئی اے) کی پرواز پی کے 455 چھ گھنٹے بعد کراچی واپس پہنچ گئی، جس پر مسافروں نے شدید غصے کا اظہار کیا اور عملے سے تلخ کلامی بھی ہوئی۔ پرواز گزشتہ روز صبح 8 بجے کراچی سے اسکردو کے لیے روانہ ہوئی تھی۔ گلوکار بلال مقصود کے مطابق اسکردو پہنچنے سے تقریباً 20 منٹ قبل پائلٹ نے طیارے کا رخ واپس موڑ لیا۔ ایئرلائن ذرائع کے مطابق موسم کی خرابی کے باعث پرواز کو اسکردو لے جانے کے بجائے اسلام آباد اتارا گیا۔ وہاں ایندھن بھرنے کے بعد موسم کی مسلسل خرابی کے پیش نظر طیارے کو کراچی واپس لایا گیا۔ ایک مسافر نے شکایت کی کہ اسکردو جانے کے بجائے طیارے کا رخ موڑنے کے بارے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 36)

شکرگڑھ میں زیر تعمیر یادگار شہداء کی بلندی بڑھانے کا مطالبہ

شہریوں کی کمشنر گوجرانوالہ، ڈپٹی کمشنر نارووال اور اسسٹنٹ کمشنر شکرگڑھ سے یادگار کو مزید بلند بنانے کی اپیل

شکرگڑھ (ڈسٹرکٹ رپورٹر) شہریوں نے کمشنر گوجرانوالہ ڈویژن، ڈپٹی کمشنر نارووال اور اسسٹنٹ کمشنر شکرگڑھ محترمہ غلام فاطمہ سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ دربار چوک شکرگڑھ میں زیر تعمیر یادگار شہداء کی اونچائی کو مجوزہ بلندی سے مزید بڑھایا جائے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ یادگار شہداء شہر کا ایک اہم سنگ میل اور خوبصورتی کی علامت بننے جا رہا ہے، اس لیے اسے دور سے بھی واضح اور نمایاں نظر آنے کے لیے مزید بلند بنانا ضروری ہے۔ مزید برآں، انہوں نے اپیل کی کہ اس منصوبے کو زیادہ دلکش اور جدید بنانے کے لیے بین الاقوامی معیار کے ڈیزائنز اور جدید ٹیکنالوجی کی مدد لی جائے تاکہ یہ شاہکار شکرگڑھ کے حسن اور وقار میں بے پناہ اضافہ کر سکے۔ شہریوں نے انتظامیہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 37)

روسی وزیر داخلہ کا پولیس لائنز کا دورہ، پاکستانی پرچم کو بوسہ

اسلام آباد پولیس کے جوانوں کی پیشہ ورانہ مہارت کو سراہا، انعامات بھی تقسیم کئے

اسلام آباد (پینا نیوز) روس کے وزیر داخلہ ولادیمیر کولاکولتسیف نے وزیر مملکت داخلہ طلال چوہدری کے ہمراہ اسلام آباد پولیس لائنز اور پاکستان مونومنٹ کا دورہ کیا، جہاں ان کا پرتپاک استقبال کرتے ہوئے پولیس نے انہیں گارڈ آف آنر پیش کیا۔ اسلام آباد پولیس لائنز میں روسی وزیر داخلہ نے پولیس کی شاندار پریڈ کا معائنہ کیا، اس موقع پر خصوصی دستوں نے انہیں سلامی پیش کی، جبکہ پاکستان اور روس کے قومی ترانے بھی بجائے گئے۔ تقریب کے دوران روسی وزیر داخلہ کو پاکستانی پرچم پیش کیا گیا، جسے انہوں نے احتراماً بوسہ دیا۔ ولادیمیر کولاکولتسیف نے اسلام آباد پولیس کے جوانوں کی پیشہ ورانہ مہارت اور کارکردگی کو سراہتے ہوئے نمایاں کارکردگی کا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 38)

بلاول بھٹو آئین کی بالادستی کیلئے مؤثر کردار ادا کرینگے، رحمت اللہ

پاکستان پیپلز پارٹی یورپ کے نائب صدر چوہدری رحمت اللہ کی بلاول بھٹو زرداری کی نئی آئینی ذمہ داری

چوہدری محمد یاسین کی سیاسی خدمات اور پارٹی کے لیے جدوجہد قابل تحسین ہے، نائب صدر پیپلز پارٹی یورپ

میرپور (بیورو رپورٹ) پاکستان پیپلز پارٹی یورپ کے نائب صدر چوہدری رحمت اللہ نے چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کو جوڈیشل کمیشن آف پاکستان کا رکن منتخب ہونے پر دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلاول بھٹو زرداری کی سیاسی بصیرت، جمہوری سوچ، آئین و قانون سے وابستگی اور عوامی حقوق کے لیے جدوجہد ملک میں جمہوریت کے استحکام اور قومی اداروں کو مضبوط بنانے میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 39)


اسلام آباد، نائب وزیر اعظم سینیٹر اسحاق ڈار گندم امپورٹ کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

لوہر نیلم کو پیپلز پارٹی نے جان بوجھ کر پسماندگی کی طرف دھکیلا، راجہ بشیر

مسلم لیگ ن کو لوئر نیلم کے عوام نے اعتماد اور بھاری مینڈیٹ دیا، اعتماد کو عملی ترقیاتی اقدامات کے ذریعے مضبوط کیا جانا چاہیے

وزیر اعظم بیرسٹر افتخار گیلانی لوئر نیلم کو حکومت کے 100 روزہ ترقیاتی پلان میں خصوصی طور پر شامل کریں، سابق امیدوار اسمبلی

مظفرآباد (نامہ نگار) مسلم لیگ ن آزاد کشمیر کے مرکزی رہنما و سابق امیدوار قانون ساز اسمبلی حلقہ لوئر نیلم راجہ محمد بشیر خان نے کہا ہے کہ لوئر نیلم کے عوام طویل عرصے سے سیاسی انتقام اور محرومیوں کا سامنا کر رہے ہیں، گزشتہ دس برس کے دوران جان بوجھ کر اس خطے کو پسماندگی کی طرف دھکیلا گیا، عوام بنیادی سہولیات، تعمیر و ترقی اور روزگار کے مواقع سے محروم رہے۔ پیپلز پارٹی نے لوئر نیلم کے عوام کے حقوق کے تحفظ کے بجائے سیاسی مفادات کو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 40)


میرپور، وائس چانسلر مسٹ ڈاکٹر انور یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی میں تربیتی پروگرام کے اختتام پر اعزازی شیلڈ دے رہے ہیں

وطن اور وطن سے دور بسنے والوں کی حقیقی اور موثر آواز
www.dailywatanvoice.com
Email:watanvoicedigital@gmail.com Cell: +92317-5526830
روزنامہ Daily WATAN VOICE Digital
ایڈیٹر: ارسلان معروف
وطن وائس
چیف ایڈیٹر: چوہدری معروف حسین

ضرورت نمائندگان

روزنامہ ”وطن وائس ڈیجیٹل“ کی صحافتی ٹیم کو مزید مضبوط اور مؤثر بنانے کے لیے برطانیہ، یورپ، مڈل ایسٹ، پاکستان اور آزاد جموں و کشمیر کے تمام بڑے اور چھوٹے شہروں سے متحرک اور باصلاحیت نوجوان صحافی نمائندگان درکار ہیں۔

اگر آپ صحافت سے دلچسپی رکھتے ہیں، اپنے علاقے کے مسائل، عوامی سرگرمیوں اور اہم واقعات کو قومی اور بین الاقوامی سطح پر اجاگر کرنے کا جذبہ رکھتے ہیں تو یہ آپ کے لیے ایک بہترین موقع ہے۔

مطلوبہ خصوصیات:
- مقامی حالات اور عوامی مسائل سے آگاہی
- خبر نویسی اور رپورٹنگ میں دلچسپی
- سوشل میڈیا اور ڈیجیٹل ذرائع کے استعمال کی بنیادی مہارت
- ذمہ داری، دیانت داری اور پیشہ ورانہ رویہ

خواہشمند افراد اپنی مختصر معلومات، تصویر اور رابطہ تفصیلات کے ساتھ درخواست ارسال کریں

روزنامہ وطن وائس
نوٹ: نمائندگی صرف اعزازی بنیاد پر ہوگی
رابطہ نمبر: +92 317 5526830